بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد

تعارف وپس منظر

الحمدلله رب العالمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد واله وصحبه اجمعين امابعد فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم و ان الفضل بيد الله يعطيه من يشاء والله ذوالفضل العظيم .الايه ( ) وقال تعالى فلولا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين ولينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم لعلهم يحذرون.الايه ( ) وقال عمر رضى الله عنه تفقهوا قبل ان تسودوا وقال ابو عبدالله محمد بن اسمعيل البخارى رحمه الله وبعد ان تسودوا وقد تعلم اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فى كبر سنهم .بخارى شريف

ہندوستان کی سرزمین جو ایک عرصہ سے اسلامی علوم وتمدن کی آماجگاہ رہی ، جہاں پر بڑے بڑے اہل فن ارباب کمال پیدا ہوئے ، جہاں صدیوں پر محیط اسلامی حکومت قائم رہی مگر انگریز کے جب ناپاک قدم اس پاکیزہ سرزمین پر پڑے تو اسلامی سلطنت کا چراغ گل ہونے لگا، مغلیہ سلطنت زوال پذیر ہوگئی، اتنا ہی نہیں مسلمانوں سے ان کے عظیم ترین سرمایہ دین وایمان پر ڈاکہ ڈالنے کے لئے مختلف تحریکیں سرگرم عمل ہوئیں، جن کا مقابلہ کرنے کے لئے علماء اسلام اور مجاہدین نے مختلف محاذ قائم کیئے ، پلاسی کی جنگ ، اٹھارہ سوستاون کی جنگ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی مگر شومئی قسمت کہ شکست وریخت مسلمانوں کے حصہ میں آئی جس کی وجہ سے انگریز کے حوصلے بلند سے بلندتر ہو گئے اور وہ بڑی مستعدی کے ساتھ اس سرزمین سے اسلام کی بیخ کنی کے لئے سرگرم ہوگئے لاکھوں علماء کو تختہ دار پر لٹکایا گیا اُنہیں شہید کیا گیا اسلامی تعلیمات کے خاتمہ کے لئے قرآن مجید کے لاکھوں نسخے نذر آتش کیئے گئے ان حالات نے علماء اہل حق کی نیندیں اڑادیں اللہ تعالی نے ان کے سوز وکرب فکر وتڑپ آہ سحر گاہی اور دعائے نیم شبی

کی برکت سے ایک ترکیب ان کے ذہن میں ڈالی وہ یہ کہ اس ملک میں دین کی بقا اور تحفظ کے لئے مدارس دینیہ کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں سے دینی فکر اور اسلامی اقدار و روایات کے حامل فضلا تیار کئے جائیں اور وہ ملک کے طول و عرض میں اسی نہج پر اسلام کی بقا و تحفظ کے لئے کام کریں چنانچہ دارالعلوم دیوبند کا قیام عمل میں آیا، جہاں کے فضلا نے ملک کے طول و عرض میں مکاتب و مدارس کا سلسلہ قائم کر کے امت کے دین و ایمان کے تحفظ کی سعی کی۔

مہاراشٹرا اسٹیٹ ہندوستان کے صوبوں میں سے ایک بڑا صوبہ ہے اس میں کئی وسیع و عریض علاقے ہیں جیسے ودربھ، خاندیش، کوکن، برار، رائے گڑھ، بمبئی اور اطراف بمبئی وغیرہ اور ان ہی میں سے ایک علاقہ مراٹھواڑہ بھی ہے جس کے آٹھ اضلاع ہیں (ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی، جالنہ، لاتور، عثمان آباد، بیڑ، اور اورنگ آباد۔

شہر اورنگ آباد مہاراشٹر کے علاقہ مرھٹواڑہ کا تاریخی و سیاحتی شہر ہے ماضی میں یہ بزرگان دین اولیاء اللہ ،علماء، صلحاء، نامور شعراء اور ادباء کا ہمیشہ سے مرکز و گہوارہ رہا۔ تاریخی مقامات اور اپنی تہذیب و ثقافت کی وجہ سے ہندوستان میں اس کی اپنی ایک نمایا شناخت ہے۔ اس شہر اور اسکے اطراف میں بے شمار اہل علم وفن شعراء، ادباء علماء فضلاء، اور سینکڑوں اہل قلوب بزرگان دین زیر زمین آرام فرمارہے ہیں۔ یہ شہر اسلامی تہذیب و ثقافت اور قدیم روایات کا گہوارہ ہے۔ قدیم ترین خوبصورت مساجد کے مغلیہ طرز تعمیر کے شہکار گنبد اور بلند و بالا منارے آج بھی ماضی کے شاہانہ رعب و دبدبہ کے منماز ہیں۔ یہ شہر مساجد مقابر و خانقاہوں کا شہر ہے۔ اس شہر کی جامع مسجد اپنی وسعت اور طرز تعمیر کے اعتبار سے تاریخی مسجد ہے۔ محی السنہ محترم جناب محی الدین عالمگیرؒ جو شہنشاہان مغل میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتے ہیں ان کی جوانی کا ایک بڑا حصہ اس علاقہ میں گذرا ہے۔ ان کے فرزند معظم خان نے اپنی والدہ محترم رابعہ درانی صاحبہ کی یادگار کے طور پر تاج محل کے طرز پر بی بی کا مقبرہ تعمیر کروایا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ آگرہ کا تاج محل سنگ مرمر میں تعمیر شدہ ہے اور بی بی کا مقبرہ سنگ سیاہ (کالے پتھر) میں تعمیر ہے۔ جو قابل دید ہے ۔اسی طرح شہر کے اطراف میں ایلورہ واجنٹہ کی گفائیں (غاریں) ہیں۔ جو دنیا کے سات عجوبوں میں سے ایک

ہے۔ایلورہ میں پہاڑوں کی پتھروں میں نقش ونگار کے ذریعہ اس زمانے کی تہذیب وثقافت نیز جنگوں کی عکاسی کی گئی ہے۔اور بودھا کی قوی ہیکل مورتیاں دکھلائی گئی ہیں۔یہی چیز اجنٹہ کے پہاڑوں کی غاروں میں اس وقت کے رنگ و روغن میں پینٹنگ کے ذریعہ بتلائی گئی ہیں۔بی بی کا مقبرہ, پن چکی اور ایلورہ واجنٹہ کی غاروں کو دیکھنے اور سیر وتفریح کے لئے ہزاروں کی تعداد میں سیاح اندرون وبیرون ملک سے یہاں تشریف لاتے ہیں۔

اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مسکن رہا ہے،آپ کا مزار بھی یہاں سے قریب خلدآباد میں واقع ہے ،شہراورنگ آباداوراس کے اطراف انگریزوں کے دور میں نظام حکومت کے تحت ریاست حیدرآباددکن کا حصہ رہا ہے جب تک نظام کی حکومت قائم تھی مدارس ومساجد سرکاری نظم ونسق کے تحت جاری تھے،مگر سقوط حیدرآباد کے بعد اس کی حالت ہندوستان کے دیگر علاقوں کی طرح ہوگئی چنانچہ یہاں کے ارباب فکر ونظر اور اہل بصیرت علماء نے یہاں بھی مدارس کا سلسلہ قائم کیا علاقہ مرہٹواڑہ میں چوں کہ دالعلوم دیوبند کے طرز ونہج کے مطابق کوئی مدرسہ نہیں تھا، دارالعلوم کا نصاب ونظام تعلیم جو اپنے اندر گونا گوں صفات وخصوصیات کی وجہ سے اپنا انفرادی مقام رکھتا ہے اس لئے دارالعلوم دیوبند سے ہی کسب فیض پانے والے اس شہر کے باشندے علاقے کی مشہور ومعروف شخصیت نقشبندی سلسلہ سے متعلق حافظ قرآن حضرت مولانا محمد عبدالوحید خان عرف کا کا رحمۃ اللہ علیہ جب دارالعلوم دیوبند سے سند فضیلت لیکر تشریف لائے تو ان کے دل میں یہ بات آئی کہ ایک ادارہ دارالعلوم دیوبند کے نہج کا اورنگ آباد شہر یا اس کے اطراف میں قائم کرنا چاہیئے۔چنانچہ انھوں نے علاقہ مرہٹواڑہ کی دینی وعلمی مشہور ومعروف شخصیت جواں سال عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد معزالدین قاسمی جوکہ دارالعلوم دیوبند سے فضیلت،وتخصص فی الادب والافتاء کی سندیں حاصل کر کے۔علاقہ مرہٹواڑہ کی قدیم اسلامی دینی علمی درسگاہ جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم ''جو ندوۃ العلماء کی بڑی اور قدیم شاخ ہے''میں یکسوئی کے ساتھ مسلسل دس سال تک ابتدائی درجات سے لیکر بخاری شریف تک کی تدریس کے فرائض بخوبی انجام دیتے رہیں۔کو ساتھ لیکر مختلف دینی وملی درد رکھنے والی علمی شخصیات سے باہمی مشورے کے بعد چھ نفری مجلس بانیان حسب ذیل افراد پر مشتمل تشکیل دی۔جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

۱۔حضرت مولانا سید داود قاسمی　　　۲۔حضرت مولانا محمد ریاض الدین فاروقی ندوی

۳۔حضرت مولانا عبدالوحید خان قاسمی　　　۴۔حضرت مولانا معین الدین قاسمی

۵۔حضرت مولانا محمد عبداللہ قاسمی　　　۶۔مفتی محمد معزالدین قاسمی

ان چھ حضرات نے حضرت مولانا سید داؤد صاحب قاسمی کی زیر صدارت ۱۹۸۳ء میں ایک ادارہ دارالعلوم اورنگ آباد کے نام سے یکخانہ مسجد سٹی چوک میں قائم کیا۔اس کے سب سے پہلے مدرس مولانا منصب خان قاسمی صاحب ہوئے ابتدائی درجات میں تعلیم جاری رہی اس کے بعد ۱۹۹۶ء میں مفتی محمد معزالدین قاسمی مہتمم بنائے گئے اور مولانا منصب خان صاحب کو صدر المدریسن بنایا گیا۔ابتداء میں مدرسہ اسی طرح چلتا رہا۔اس کے بعد مجلس بانیان میں سے بعض منتخب افراد کی مجلس عاملہ تشکیل دی گئی جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

۱۔حضرت مولانا محمد معین الدین قاسمی ناندیڑ　　　۲۔حضرت مولانا عبدالوحید خان قاسمی اورنگ آباد

۳۔حضرت مولانا محمد عبداللہ قاسمی گلبرگہ　　　۴۔مفتی محمد معزالدین قاسمی اورنگ آباد

۵۔الحاج شیخ چاند مؤظف تحصیلدار اورنگ آباد　　　۶۔الحاج سید جعفر صاحب اورنگ آباد

ان میں سے حضرت مولانا معین الدین قاسمی صاحب ناندیڑ کو صدر عاملہ اور الحاج سید جعفر سید عثمان کو خازن اور مفتی محمد معزالدین قاسمی صاحب کو سکریٹری اور مولانا منصب خان کو بحیثیت صدر المدرسین طے کیا گیا۔اور مذکورہ مجلس عاملہ کو بنام انجمن خادم العلوم چارٹی کمشنر میں اکتوبر ۱۹۹۴ء میں باضابطہ رجسٹرڈ کیا گیا۔اب چونکہ یہ ادارہ اس وقت کی دینی ضروریات کی تکمیل کے پیش نظر قائم ہوا تھا۔اور بانیین کا اخلاص بھی شامل حال تھا۔نیز بروقت اللہ کے فضل وکرم سے باصلاحیت مخلص اساتذہ بھی میسر آگئے بہت کم وقفے میں یہاں عربی درجات بھی قائم ہو گئے اور علاقے و بیرون کے طلبہ کا رجوع بھی رہا چنانچہ چند ہی سال کے عرصہ میں اس مدرسہ کو شہر ہی نہیں بلکہ پورے علاقہ میں مشہور ومعروف ادارہ کی حیثیت حاصل ہوگئی ابتدائی دینیات سے لیکر پنجم عربی تک کی تعلیم کا نظم کئی سالوں تک رہا طلبہ پنجم عربی پڑھ کر مزید علم کی تکمیل کے پیش نظر دارالعلوم دیوبند جاتے اور اپنی قابلیت کی وجہ سے مطلوبہ جماعت

میں ان کو بآسانی داخلہ مل جاتا۔

یہ دور جامعہ کے لئے بڑا صبر آزما رہا یکخانہ مسجد سٹی چوک کی مختصر سی عمارت اور جامعہ کے طلبہ کے دن بدن بڑھتے ہوئے تقاضے کے پیش نظر ذمہ داران جامعہ کشادہ اراضی کے تلاش میں ہر وقت لگے رہے۔شہر واطراف شہر کئی اراضی کے حصول کے لئے بڑی جد جہد بھی کی گئی لیکن کامیابی نہ ہوئی اسی دوران ہمارے شہر کی مشہور ومعروف شخصیت الحاج مجیب عالم شاہ صاحب نے اپنے والدین کے ایصال ثواب کیلئے اپنی خرید کردہ اراضی جو بتیس ایکڑ کا پورا ایک گٹ ہے اور دولت آباد میں شکر باوڑی کے نام سے مشہور ومعروف ہے اس میں سے دو ایکڑ اراضی جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد کو عطا فرمائی باضابطہ قانونی کاروائی کر لی گئی ماہ جنوری ۱۹۹۹ء میں وہاں تعمیری کام شروع ہوا اور بتوفیق خداوندی اہل خیر خصرات کا مخلص ترین گروہ ایسا میسر آیا جس نے دامے درمے سخنے وقدمے ہر اعتبار سے اس بنیادی تعمیری کام میں حصہ لیا بعض نے اپنے مرحومین کی طرف سے بغرض ایصال ثواب حجروں (کمروں) کی تعمیر کی شکل میں حصہ لیا ان کے اسماء گرامی کی تختیاں حجروں پر چسپا کردی گئیں تاکہ اور لوگوں کو اس سے ترغیب ملے۔ابتداء میں تعمیراتی اعتبار سے بہت سی مشکلات پیش آئیں لیکن اللہ رب العزت کا وعدہ ہے ’’بعد کل عسر یسرا ‘‘ کہ ہر تنگی کے بعد آسانی ہے۔اللہ رب العزت نے ایک وہ دن بھی دکھایا کہ ۲۰۰۳ء میں اٹھارہ کمرے بن کر تیار ہوگئے۔بعد مشورہ مجلس عاملہ جامعہ ۲۵؍طلبہ کا سب سے پہلے ایک گروپ اس سرزمین دولت آباد کی جدید عمارت میں ۲۴؍جنوری ۲۰۰۴ء مطابق یکم ذی الحجہ ۱۴۲۴ھ کو مسجد یکخانہ سٹی چوک سے منتقل کیا گیا۔اس وقت سے یہ چٹیل میدان آبادی میں تبدیل ہوگیا جماعتیں بنیں بعض اساتذہ کا تقرر عمل میں آیا سب سے پہلے ناظم جناب مولوی جبرئیل صاحب ۲۰۰۴ء تا ۲۰۰۵ء رہے ان کے بعد مولانا عبدالقیوم صاحب (۲۰۰۵ء تا ۲۰۰۷ء) نے منصب نظامت سنبھالا، اس کے بعد حافظ محمد شاکر صاحب کو یہ عظیم ذمہ داری سونپی گئی تاحال وہ اس ذمہ داری کو بحسن خوبی انجام دے رہے ہیں چنانچہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد کی جدید عمارت دولت آباد میں شعبہ اطفال ودینیات سے لے کر حفظ عالمیت اور فضیلت کے آخری سال دورۂ حدیث شریف تک کا نظم ہے اس کے

ساتھ ساتھ صنعت وحرفت کی بھی تعلیم دی جاتی ہے، افتاء اور تخصصات کے شعبے مستقبل کے عزائم میں ہیں، اس کے علاوہ کچھ خارجی سرگرمیاں بھی ہیں، جن کی تفصیل عنقریب آئے گی۔

مسلک وطریقہ کار

جامعہ اسلامیہ دارالعلوم ایک علمی دینی وملی درسگاہ متصور ہوگی جس کا مرکزی نظام ملت کے باصلاحیت اہل علم افراد کے ہاتھوں میں رہے گا۔ جامعہ کے جملہ امور چاہے داخلی ہوں یا خارجی شریعت مطہرہ کی روشنی میں انجام دیئے جائیں گے۔ جامعہ کا مسلک اہل سنت والجماعت اور چاروں مذاہب (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کو لئے ہوئے ہوگا ۔ جامعہ کے کسی ملازم یا معلم کو دینی وانتظامی مصالح کے خلاف تحریکات وامور میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔ کسی قسم کی وضاحتی تقریر یا بیان جاری کرنے کا اختیار صرف مجلس عاملہ یا اس شخص کو جس کو مجلس عاملہ مجاز گردانے یا مہتمم جامعہ کو حاصل ہوگا۔

اغراض ومقاصد

(۱) علوم شرعیہ کے حامل ایسے با کردار اور فعال افراد تیار کرنا جو اخلاص و اختصاص کے حامل اور زہد و تقوی کے پیکر ہوں۔ جو حفاظت دین و اشاعت دین کے جذبہ سے سرشار ہوکر ہر میدان میں ملت اسلامیہ کی رہبری کرسکیں۔

(۲) معیاری دینی وعصری مدارس و با مقصد جزوی وہمہ وقتی مکاتب کا قیام، جس سے دینی افکار اور اسلامی عقائد کی ترویج ہو، اور صالح اسلامی معاشرہ کی تشکیل عمل میں آئے۔

(۳) معاشرہ میں رائج بدعات وخرافات کی بیخ کنی، اور اسلامی افکار ونظریات کی اشاعت، ملت اسلامیہ کی شان وشوکت اور اس کا اعتبار واعتماد بحال کرنا، نیز کسب مال کے ذرائع پر ان کے اقتدار کو برقرار رکھنے کے لیے کوشاں رہنا۔

(۴) امت مسلمہ میں مغربی و برہمنی کلچر کی جگہ اسلامی تہذیب وثقافت کو فروغ دینا، دینی وملی تشخصات کو برقرار رکھنا اور اسلامی اقدار کو فروغ دینا۔

(۵) ادیان باطلہ اور فرق ضالہ کی طرف سے اسلامی عقائد ونظریات پر کیے جانے والے رکیک حملوں کا تحریر وتقریر کے ذریعہ جواب دینا، اور اسلام کی آفاقیت اور ابدیت کو اقوام عالم کے سامنے آشکارا کرنا۔

(۶) دینی علوم کے حامل ایسے با کردار صالح افراد تیار کرنا جو اسلامی افکار ونظریات کو عصر حاضر کی مروجہ زبانوں میں پیش کرنے کی قدرت رکھتے ہوں۔

(۷) ایسے افراد کی تشکیل جو دعوت واصلاح کے فرائض کو حکمت وموعظت کے سانچہ میں ڈھال کر انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں، جو اپنے گفتار و کردار کے اعتبار سے اسلام کے داعی اور مبلغ ہوں، اور جو اپنے سینوں میں اسلام کی نشر واشاعت، انسانیت کی نجات اور فلاح و بہبود کے تئیں نیک جذبہ اور کڑھن رکھتے ہوں اور خدمت دین کو اپنا ایمانی فریضہ سمجھتے ہوئے اس کے لیے ہمہ وقت ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہوں۔

(۸) دینی اصلاحی ملی فلاحی تحریکات سے وابستہ افراد کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے ہوئے حسب موقع ان کی رہبری اور

رہنمائی کرنا، تاکہ کسی شرعی و دینی مسئلہ میں کوئی تحریک الحاد اور بے دینی کا شکار نہ ہو۔

(۹) عصری درسگاہوں سے وابستہ افراد کی معاشی، معاشرتی، تعلیمی سرگرمیوں میں دینی و شرعی رہبری، اور ان کے شکوک وشبہات کا ازالہ کر کے اسلام کی آفاقیت اور ابدیت کو عقلی و نقلی دلائل سے مبرہن کرنا، تاکہ آئندہ یہ نسل الحاد ولادینیت کا شکا، رنہ ہو۔

(۱۰) زبان وقلم کے ایسے ماہرین پیدا کرنا جو عالمی ملکی و علاقائی زبانوں پر کامل دسترس رکھتے ہوں اور جن کی نظر ملکی اور بین الاقوامی میڈیا پر ہو، اور وہ حالات و واقعات کا حقیقت پسندانہ تجزیہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہوں، تاکہ اسلام اور اسلامی تعلیمات کے متعلق پھیلائے جانے والے میڈیائی پروپیگنڈے کی جو عالمی سطح پر کوششیں ہو رہی ہیں ان کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقی انداز میں اسلام کی حقانیت اور صداقت کو میڈیا ہی کے ذریعہ اقوام عالم کے سامنے پیش کر سکیں۔

جامعہ کے تعلیمی وتربیتی شعبہ جات

(۱) شعبہ تعلیمات (۲) انجمن الاِصلاح (۳) ردفرق باطلہ

(۴) کتب خانہ (۵) دعوت وارشاد (۶) شعبہ نشرواشاعت

(۷) شعبہ تصنیف وتالیف (۸) صنعت وحرفت (۹) شعبہ نظامت وملحقہ مدارس

(۱) شعبہ تعلیمات

یہ شعبہ ادارہ کے جملہ شعبہ جات میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے، ابتداء سے ہی یہ شعبہ بحمد اللہ سبحانہ وتعالی ترقی کے مدارج طے کرتا آرہا ہے یکخانہ مسجد سٹی چوک میں اول عربی سے ہفتم عربی تک عربی درجات اور شعبہ حفظ کا نظام قائم ہے، اور خصوصی عربی درجات میں بعض ابتدائی درجات الگ سے ان کا نظم ہے اوراوپر کے درجات کا دارالاقامہ کے مقیم طلباء کے درجات میں انضمام ہے اس اعتبار سے عربی پنجم ششم اور ہفتم میں طلبہ کی تعداد اچھی خاصی ہو جاتی ہے۔

یہ مرکزی درس گاہ ہے اس سے دارالعلوم اورنگ آباد کا آغاز عمل میں آیا شہر کے طلباء اور عصری علوم سے تعلق رکھنے والے افراد کی سہولت کے خاطر قلب شہر میں خصوصی جماعتوں کا یہ نظم کیا گیا ہفتم عربی کے بعد طلباء دورۂ حدیث کے لئے دولت آباد منتقل ہو جاتے ہیں دورۂ حدیث کا نظم صرف دولت آباد ہی میں ہے۔ یہاں طلباء کی تعلیم وتربیت کا عمدہ نظم ہے یہاں کے اساتذہ سے طلباء کی تعلیم وتربیت کے علاوہ ملحقہ مدارس کے مختلف اوقات میں تعلیمی جائزے اور اساتذہ کی تعلیمی رہنمائی کی خدمات بھی لی جاتی ہیں ۔ یہ ادارہ قدامت اور تعلیمی معیار کی وجہ سے علمی حلقے میں اپنا بلند مقام رکھتا ہے چنانچہ دولت آباد کے، شعبۂ اطفال سے لے کر دورہ حدیث تک کے تمام شعبہ جات کی تعلیمی سرگرمیاں اسی شعبہ سے وابستہ ہیں دولت آباد میں چھ ذیلی شعبے ہیں۔

۱۔دینیات (ابتدائیہ)　　۲۔عالمیت (وسطی)　　۳۔خصوصی شعبہ عالمیت

۴۔فضیلت (علیاء)　　۵۔شعبہ تحفیظ القرآن　　۶۔شعبۂ تجوید وقرأت

اسی طرح شہر کے مختلف علاقوں میں جامعہ کی چار بڑی شاخیں قائم ہیں، جہاں ابتدائی درجات سے لے کر عربی سوم تک تعلیم کا نظم ہے، جن کی تفصیلات ''ملحقہ مدارس ومکاتب'' کے ذیل میں آئے گی۔

(ا) دینیات (ابتدائیہ)

شعبہ دینیات چار جماعتوں پر مشتمل ایک بنیادی شعبہ ہے، جس میں طلبہ کے ناظرہ قرآن، اردو، روزمرہ کے پیش آنے والے احوال زندگی کے سنن وآداب کی تعلیم کے ساتھ علاقائی زبان مراٹھی، ہندی عصری نصاب کے تحت ریاضی، سائنس، جغرافیہ، تاریخ کے علاوہ انگریزی کی بھی ابتدائی تعلیم دی جاتی ہے نیز مختلف اوقات میں پڑھی جانے والی ادعیہ مسنونہ اوراذکار مأثورہ حفظ کرنے کے ساتھ ہی ساتھ عملا نماز کی مشق بھی کروائی جاتی ہے، اس شعبہ میں شامل نصاب کتب کی تفصیلات حسبِ ذیل ہیں۔

جماعت نمبرشمار	درجہ اطفال	مکتب اول	مکتب دوم	درجہ فارسی	اعدادیہ حفظ
۱	احسن القواعد	نورانی قاعدہ	ناظرہ قرآن ۱تا۱۲	ناظرہ قرآن۱۳تا۲۵	ناظرہ قرآن ۲۶ تا ۳۰
۲	بولتا قاعدہ اول	پارہ عم	اسلامی تعلیم دوم	اسلامی تعلیم سوم	اسلامی تعلیم سوم
۳	بولتا قاعدہ دوم	اردو بال بھارتی پہلی	اردو بال بھارتی دوسری	اردو بال بھارتی تیسری چوتھی	اردو با بھارتی دوسری رتیسری
۴	نونیت پہاڑے	ریاضی پہلی	املاءنویسی	معین فارسی رچہل سبق	تجوید ومشق
۵	اذکارنماز	اذکارنماز	ریاضی دوسری	منہاج ومحاورہ	ریاضی تیسری
۶	اجڑنی	مراٹھی پہلی	مراٹھی دوسری	سائنس چوتھی	اردو زبان کی دوسری تیسری
۷		اسلامی تعلیم اول	انگریری پہلی	انگریزی دوسری	اصول التجوید
۸		اردو زبان کی پہلی	اردو زبان کی دوسری	ریاضی تیسری وچوتھی	

(۲) عالمیت (وسطی)

اس شعبہ کے تحت عربی اول تا عربی پنجم کی جماعتیں ہیں، جس میں علوم آلیہ مثلاً نحو، صرف، منطق، اور عربی زبان وادب پر مشتمل کتابیں داخل درس ہیں، اس کا نصاب ابتدائی درجات میں معمولی ترمیم کے ساتھ دارالعلوم دیو بند کے نصاب کے مطابق ہے اس شعبہ میں صرف نحو اور عربی زبان وادب کو بطور فن پڑھانے کے ساتھ ساتھ ان کی تمرین (مشق) کی طرف خصوصی توجہ دیجاتی ہے۔ فقہ واصول فقہ کی ابتدائی بنیادی کتب بھی اس شعبہ میں رکھی گئی ہیں تا کہ طلباء فقہ حنفی اور اس کے اصول سے اچھی طرح واقف ہو جائیں جس کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار رجماعت	عربی اول	عربی دوم	اعدادیہ عالمیت	عربی سوم	عربی چہارم	عربی پنجم
۱	قصص النبین اول دوم	قصص النبین سوم	قصص النبین اول دوم سوم	ترجمہ قرآن	ترجمہ قرآن	ترجمہ قرآن
۲	تمرین الصرف	کتاب الصرف	تمرین الصرف رکتاب الصرف	کتاب الصرف	دروس البلاغہ	سلم العلوم
۳	تمرین النحو	آسان نحو	تمرین النحو آسان نحو	ہدایۃ النحو	کافیہ	مختصر المعانی
۴	القرأۃ الراشدہ	نفحۃ الادب	القرأۃ الراشدہ رنفحۃ الادب	نفحۃ العرب	معلم الانشاء دوم	مقامات حریری
۵	سیرت خاتم الانبیاء	اصول التجوید	اصول التجوید	اصول التجوید	شرح تہذیب	عقیدۃ الطحاوی
۶	مالابدمنہ	معلم الانشاء	معلم الانشاء	مرقات	اصول الشاشی	نوالانوار
۷	انگریزی	انگریزی	آسان منطق	مشکاۃ الآثار	شرح وقایہ اول دوم	ہدایہ اولین
۸	اردو بال بھارتی پانچویں	اردو بال بھارتی چھٹی	سیرت خاتم الانبیاء	قدوری	الفیۃ الحدیث	ریاض الصالحین کتاب الادب
۹			اردو بال بھارتی پانچویں	معلم الانشاء		

(۲) خصوصی شعبہ عالمیت

خداوند قدوس کا شکر ہے کہ آج کے اس مادہ پرست اور پرفتن دور میں بھی ایسے افراد سے دنیا خالی نہیں جو باوجودیکہ اپنی عمر کی کئی دہائیاں طے کر چکے ہوتے ہیں لیکن اپنے سینے میں طلب علم کی دبی چنگاری لیے ہوئے تحصیل علم دین کے موقع کے متلاشی رہتے ہیں، مگر خانگی مصروفیات، معاشی ذمہ داریاں اور کچھ دیگر عوارض اس پاک جذبے او نیک تمنا کی تکمیل میں حائل ہوتے ہیں، اس قسم کے لوگوں کے پاکیزہ جذبات کا خیال کرتے ہوئے ہم نے ''خصوصی شعبہ عالمیت'' کا قیام عمل میں لایا ہے، جس میں نصاب تعلیم کے بنیادی عناصر کو سامنے رکھتے ہوئے ایک ایسا نصاب تیار کیا گیا ہے جو مختصر ہو اور مافات کی تلافی تو نہیں لیکن کم از کم اس کی کمی کا احساس نہ ہونے دے، یہ نصاب پانچ سالہ کورس پر مشتمل ہے، جس میں ابتدائی تین سال میں عام طلبہ کے نصاب کے چھ سالہ کورس کی بنیادی کتابیں اور اہم مضامین کو شامل کر کے مرتب کیا گیا ہے، اخیر کے دو سال (مشکوۃ اور دورہ حدیث) میں وہی ترتیب برقرار رکھی گئی ہے جو عام طلبہ کی ہے، ان میں بعض طلبہ ابتدائی دو سال کی تکمیل کر کے عام طلبہ کے ساتھ بھی شامل ہو جاتے ہیں، چوں کہ اس شعبہ سے وابستہ اکثر افراد پر معاشی ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں اس لیے اس کا خیال کرتے ہوئے ان کا نظام الاوقات بھی عام طلبہ سے الگ صبح بعد نماز فجر تا ۱۱ بجے تک رکھا گیا ہے۔ امسال (۱۴۳۹/ ۲۰۱۸) بحمد اللہ اس شعبہ کی پہلی جماعت دورہ حدیث میں فضیلت کی تکمیل کر رہی ہے، امسال شریک ہونے والی جماعت کے طلباء کی تعداد (۲۴) ہے۔ اسی طرح اب ان شاء اللہ ہر سال ایک بیچ اس شعبہ کی بھی تکمیل فضیلت کی سعادت حاصل کرے گی۔ اس شعبہ میں عام طور پر ڈاکٹرس، انجینئرس، اور عام آزاد پیشہ افراد شریک ہوتے ہیں۔ اور بڑی عقیدت ومحبت طلب وجستجو کے ساتھ علم دین حاصل کرتے ہیں۔

(۳) فضیلت (علیاء)

یہ شعبہ عربی ششم تا دورہ حدیث تک کے درجات پر مشتمل ہے، اس میں تعلیمی اعتبار سے اصل فنون کی کتابیں شامل نصاب ہیں، مثلاً: تفسیر، حدیث فقہ وعقائد اوران کے اصول، علم کلام، علم معانی وغیرہ وہ تمام کتابیں ہیں جو درس نظامی میں ایک عرصہ سے پڑھائی جاتی ہیں، اس شعبہ کا نصاب تعلیم بھی دارالعلوم دیوبند کے عین مطابق ہے اوراس شعبہ سے فراغت پر جامعہ کی جانب سے سند فضیلت دی جاتی ہے نیز اس شعبہ کے سندی سال دورہ حدیث میں فن تجوید کی کتاب فوائد مکیہ سبقا سبقا پڑھائی جاتی ہے اور تصحیح قرآن کے ساتھ پارہ عم کی مشق بھی کرائی جاتی ہے اور تجوید کی سند دی جاتی ہے۔اس شعبہ کے نصاب کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار جماعت	عربی ششم	عربی ہفتم	دورۂ حدیث
۱	جلالین شریف مکمل	مشکوۃ شریف مکمل	بخاری شریف اول دوم
۲	ہدایہ ثانی مکمل	ہدایہ ثالث ورابع مکمل	مسلم شریف اول دوم
۳	حسامی	شرح نخبۃ الفکر	ترمذی شریف اول دوم
۴	قصائد منتخبہ	شرح عقائد نسفی	ابوداؤد شریف
۵	مبادی الفلسفہ	سراجی ومشق	مؤطین
٦			نسائی/ابن ماجہ
۷			طحاوی شریف
۸			فوائد مکیہ ومشق پارہ عم

(۴) تحفیظ القرآن

اس شعبہ کے تحت چار جماعتیں ہیں، جن میں ایک جماعت اعدادیہ حفظ کی ہے، جس میں حفظ کے خواہش مند طلبہ کے ناظرہ کی اصلاح کی جاتی ہے، بقیہ تین جماعتیں حفظ قرآن کے لیے ہیں، الحمدللہ یہ شعبہ بھی روز افزوں ترقی پزیر ہے، اس شعبہ میں حفظ کے ساتھ اردو زبان کی تعلیم کے لیے اردو ادب کی کچھ کتابیں اور تحریر کے لئے خوش خطی اور املاء کی بھی مشق کرائی جاتی ہے اسی طرح مسائل شرعیہ سے واقفیت اور آگہی کے لیے بہشتی ثمر اور اسلامی تعلیم جیسی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

(٦) تجوید وقرأت

یہ شعبہ اپنی خدمات کے اعتبار سے کافی اہمیت کا حامل ہے، اس شعبہ کے تحت دینیات، حفظ سے لے کر عربی چہارم تک کے طلبہ کو قرآن مجید بروایت حفص تجوید کے اصول وقواعد سے آگہی اور ان پر عملی تطبیق کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی جاتی ہے، الحمدللہ ماہر اساتذہ اور اہلِ فن کی نگرانی میں یہ شعبہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے، فن تجوید کی اہمیت کے پیش نظر دورہ حدیث شریف میں خصوصیت کے ساتھ خارج میں ایک گھنٹہ تجوید کے لیے بھی طے کیا گیا ہے، جس میں قرآن کی اصول تجوید مشق کے ساتھ ''فوائد مکیہ'' بھی درساً پڑھائی جاتی ہے، اخیر سال میں باقاعدہ اس کی سند کا اجرا بھی کیا جاتا ہے، اس شعبہ کی علمی ترقی کے لیے ہم نے جامعہ تعلیم الدین ڈابھیل کے مایہ ناز استاذ حضرت مولانا قاری احمد اللہ صاحب حفظہ اللہ سے درخواست کی کہ اس شعبہ کی سرپرستی قبول فرمائیں، بحمداللہ حضرت نے قبول فرمائی، اور حضرت ہی کے بنائے ہوئے خطوط پر یہ شعبہ سرگرمِ عمل ہے، سال میں دو تین بار حضرت کسی ماہر قاری کو یہاں بھیجتے ہیں جو یہاں قیام فرما کر باقاعدہ طلبہ کرام سے قرآن بھی سنتے ہیں، اور اصلاح طلب امور کی نشاندہی فرماتے ہیں، اللہ تعالی حضرت کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تادیر ہم پر قائم رکھے۔ (آمین)

(۲) انجمن الاصلاح

یہ شعبہ بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے۔طلبہ ہی میں سے اس کا ایک ناظم ہوتا ہے اور کچھ طلبہ اس کے معاون ہو تے ہیں جو انجمن کے ذیلی شعبہ جات کی ذمہ داریوں کے فرائض انجام دیتے ہیں ان کا باضابطہ انتخاب اساتذہ کی موجودگی میں عمل میں آتا ہے۔جس میں طلبہ کی تقریری وتحریری صلاحیتوں کو پروان چڑھانے ، نیز ان کی ذہنی وفکری صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے لیے تقریر وخطابت اور تحریر وصحافت کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں انجمن الاصلاح کے ہر ہفتہ جمعرات کو تقریری پروگرام اساتذہ کی سرپرستی میں منعقد ہوتے ہیں اور یہ پروگرام سب طلباء ہی چلاتے ہیں، اس کے تحت چند ذیلی شعبہ جات ہیں۔جن کی تفصیلات اس طرح ہیں۔

(۱) بزمِ خطابت اردو

اس شعبہ کے تحت اردو زبان میں جو کہ ہماری مادری زبان ہے تقریر وخطابت کی مشق کرائی جاتی ہے، جس کے لیے ہفتہ واری پروگرام سے لیے جاتے ہیں، اور اخیر سال میں طلبہ کے مابین مسابقہ کے ذریعہ ان کی مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی ایک عملی مشق ہوتی ہے، علاوہ ازیں کوئز، بیت بازی، تقریر، مقالہ نگاری اور جداری پرچہ بنام ’’قرطاس وقلم ‘ کا اجرا بھی اسی شعبہ کے تحت ہوتا ہے۔اساتذہ کی ایک سہ نفری جماعت کے ماتحت مذکورہ تمام اعمال انجام دیئے جاتے ہیں۔

(۲) النادی العربی

یہ شعبہ طلبہ کے اندر عربی زبان وادب میں خطابت وصحافت کا ملکہ پیدا کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے، اس شعبہ کے تحت سارے پروگرام بھی عربی زبان میں لیے جاتے ہیں، عربی تقاریر، مقالہ نگاری کے علاوہ برجستہ عربی گوئی کی بھی اس میں مشق کرائی جاتی ہے، عربی بیت بازی، اور عربی جداری پرچہ کا اجراء بھی اسی شعبہ سے ہوتا ہے، اس کے جملہ امور اور سرگرمیاں طلبہ عزیز ہی اپنے اساتذہ کی نگرانی میں انجام دیتے ہیں۔اساتذہ میں سے ایک استاذ اس

کا مشرف عام ہوتا ہے جس کی نگرانی میں طلبہ تمام مذکورہ سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔

(۳) دارالکتب

انجمن الاصلاح کا ایک اہم شعبہ دارالکتب بھی ہے، جس میں طلبہ عزیز کے لیے کتب بینی کا نظم ہوتا ہے، طلبہ خارجی اوقات میں اپنی علمی تشنگی بجھانے کے لیے کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں، حسب ضرورت ذاتی مطالعہ کے لیے طلبہ کے لیے کتابیں اجراء بھی کی جاتی ہیں، اس مکتبہ میں تفسیر وحدیث فقہ واصول، ادب وتاریخ کے علاوہ دیگر علوم وفنون کی کتابیں دستیاب ہیں، اس کا نظم ونسق طلبہ ہی کے ذمہ ہوتا ہے، انجمن کے ذمہ دار اساتذہ اس کی نگرانی فرماتے ہیں۔ یہ جامعہ کے کتب خانہ کے علاوہ الگ سے اس کا نظم ہے۔ اس میں مختلف مذاہب وفرق کی کتابیں نیز ہمارے اسلاف نے جوان کے ردّ میں قلم اٹھایا ہے وہ سب کتب موجود ہیں۔

(۴) صحافت ومقالہ نگاری

طلبہ میں تقریر کے ساتھ ساتھ تحریری صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لئے اردو عربی میں ماہانہ جداری پرچے نکالے جاتے ہیں اور تین ہفتہ میں بزم مقالہ نگاری کا انعقاد ہوتا ہے جس میں طلباء اپنی اپنی تحریری کاوشوں کو سپرد قرطاس کر تے ہیں اور پرچوں اور مقالہ کی بزم میں اس کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس میدان میں انجمن سے متعلق مشرفین اساتذہ ان طلبہ کی رہبری ورہنمائی فرماتے ہیں۔ جامعہ کے ترجمان کی حیثیت سے ایک ماہانہ رسالہ بنام انوار دارالعلوم ہر ماہ نکلتا ہے جس میں اساتذہ وطلباء کے مضامین شامل ہوتے ہیں اس رسالہ میں بعض مخصوص عناوین مستقل ہوتے ہیں جیسے فتاوی، دینی رہنمائی، احوال وکوائف، درس قرآن درس حدیث وغیرہ۔

(۵) بزم ثقافت

طلبہ میں باہمی اصلاح وتزکیہ کے جذبات کو فروغ دینے اور صالح وسلیقہ مند معاشرہ کو وجود بخشنے کے پیش

نظر اس شعبہ کو رکھا گیا ہے۔ اس شعبہ میں طلبہ کے اندر باہم اصلاح کا نظام ہوتا ہے، اخلاق وکردار کی اصلاح کے لیے طلبہ ہی میں کچھ افراد ہوتے ہیں جو طلبا کے درمیان اخلاقی اصلاح اور ظاہری رہن سہن کی سلیقہ مندی کے سلسلہ میں کوشش کرتے ہیں۔

طلبہ میں باہمی نظم ونسق صحت وتندرستی طہارت ونظافت کی فضاء عام کرنا اسلامی تہذیب وثقافت کے جذبات کوفروغ دینا حصول علم کی جستجو، علمی کمالات اپنے اندر پیدا کرنے کی سعی مسلسل، تضیع اوقات سے پرہیز تعلیم گاہ (جامعہ) ادوات علم (قلم کتاب کاغذ وغیرہ) اور اہل علم کا احترام بری صحبت کذب بیانی چوری دروغ گوئی سب وشتم گروہ بندی اور فتنہ وفساد سے اپنے آپ کو بچائے رکھنے کی وہ ہمیشہ فکر کرتے ہیں۔ بزم ثقافت کے ذمہ دار طلباء ہی میں سے ہوتے ہیں اور وہ دوران سال حسب ضرورت مختلف اصلاحی اخلاقی موضوعات پر طلبہ کے مابین نشستیں اپنے مشرفین کے مشورہ سے لیتے رہتے ہیں۔

(٦) ورزش وریاضت

طلبہ کی صحت جسمانی کی نشو ونما کے لیے مختلف کھیلوں کا نظم جیسے والی بال، فٹ بال، کراٹے، ورزش، کبڈی، دوڑ، ان تمام کھیلوں میں سالانہ مسابقات بھی منعقد کیے جاتے ہیں اور جیتنے والے طلباء کو انعامات سے بھی نوازا جاتا ہے۔ کھیل جہاں صحت جسمانی کا ذریعہ ہوتا ہے وہیں اس سے جسم میں چستی وحرکت بھی پیدا ہوتی ہے اس لئے طلباء کو ایسے کھیل کھلائے جاتے ہیں جن میں جسمانی ذہنی اور دماغی ورزش ہو، اور طلبہ میں چستی وحرکت پیدا ہو۔ تعلیم کے آغاز سے پہلے حمد باری تعالی کے بعد تمام طلباء کی حاضری لیجاتی ہے اور ورزش کے اصول ثمانیہ کے ذریعہ ایکسر سائز کرائی جاتی ہے تاکہ طلباء چستی وچالاکی کے ساتھ تعلیم کا آغاز کریں۔

(٣) رد ادیان باطلہ وفرق ضالہ

جامعہ میں طلبہ کی دینی اور اصلاحی تربیت کے ساتھ ساتھ فرق ضالہ وادیان باطلہ سے واقفیت ہی نہیں بلکہ ان کے رد

کے سلسلہ میں اسلاف کے نہج پر مستقل مشق کروائی جاتی ہے اس شعبہ کے تحت طلباء میں مناظرے ومکالمے اور تحریر وتقریر کے ذریعہ احقاق حق اور ابطال باطل کی مشق کرائی جاتی ہے۔ نیز دیگر ادیان کا تقابلی مطالعہ کروایا جاتا ہے جس کی سرپرستی جامعہ کے شیخ الحدیث فرماتے ہیں اور اس میں دیگر اساتذہ بھی اپنا تعاون دیتے ہیں۔

(۴) کتب خانہ

کتب خانہ کسی بھی ادارہ اور جامعہ کے لئے سرچشمہ علم کی حیثیت رکھتا ہے کتب خانہ کے بغیر مدرسہ ناقص معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ جامعہ کے قیام کے روز اول ہی سے اساتذہ وطلبہ کے مطالعہ اور علمی تشنگی کو بجھانے کی غرض سے ایک کتب خانہ کی بنیاد رکھی گئی ہے ابتداءً یہ کتب خانہ چند درسی کتب پر مشتمل تھا اللہ کے فضل سے جامعہ کی روز افزوں ترقی کے ساتھ ساتھ کتب خانہ میں بھی کافی وسعت آئی ہے اور تمام فنون کی کتابیں تقریبا کتب خانہ میں موجود ہیں جس سے طلبہ واساتذہ ہمہ وقت استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ کتب خانہ کا ایک ذمہ دار ہوتا ہے جو کتابوں کی ترتیب تحفیظ تجلید اور کتابوں کا اساتذہ کے نام اجراء وغیرہ کی خدمات انجام دیتا ہے۔ ابتدائی درجات کی کتابیں طلباء کو اپنے خرچ سے خریدنی ہوتی ہے۔ البتہ درجات عالیہ کی کتب من جانب جامعہ مستعار طلباء کے نام ابتداء سال میں اجراء کی جاتی ہیں اور اخیر سال میں جمع کر لی جاتی ہیں کتب خانہ سے استفادہ کی آسانی کے پیش نظر اس کو کمپیوٹرائز کر دیا گیا ہے۔ اس کتب خانہ کا نام عالم اسلام کی شخصیت حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی دامت برکاتہم نے کتب خانۂ عالمگیری تجویز فرمایا ہے۔

(۵) دعوت وارشاد

اہل علم کی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اس وجہ سے دار العلوم جہاں تعلیمی وتربیتی میدان میں کوشاں ہے وہیں دینی، فکری، مسلکی مزاج کی ترجمانی کو بھی عملاً اپنی اہم ذمہ داری سمجھتا ہے جو اس شعبہ سے متعلق ہیں، اس شعبہ کے تحت ایک استاذ کی قیادت میں طلبہ تبلیغ دین کی خدمت انجام دیتے ہیں، اس شعبہ کے تحت جہاں

مسلمانوں میں دعوت وارشاد کے لیے مروجہ دعوت وتبلیغ کے نظام کے مطابق ہفتہ واری اجتماع، یومیہ مشورہ اور ہر ہفتہ طلبہ کے چوبیس گھنٹہ خروج (اللہ کے راستہ میں نکلنا) کا بھی نظم ہوتا ہے، وہیں غیر مسلموں میں دعوت ایمان کے فرائض کی انجام دہی کے لیے حضرت مولانا کلیم صدیقی صاحب کے نہج کی مطابق دعوتی سرگرمیاں بھی عمل میں آتی ہیں۔اخیر سال میں طلبہ واساتذہ کی چھٹیوں کے ایام کی بھی ترتیب بنائی جاتی ہے۔چنانچہ طلبہ اپنے بعض اساتذہ کی سرپرستی میں دولت آباد اوراس کے اطراف کی بستیوں میں جاکر اپنے اہل وطن بھائیوں میں وحدت ورسالت کے موضوع پر اپنی معلومات بھی دیتے ہیں۔اورسال کے کئی مواقع پر مختلف عناوین سے جیسے عیدملن وغیرہ ان کو جامعہ میں بھی مدعو کیا جاتا ہے۔اوران کے سامنے اسلامی تعلیمات اور خاص طور پر مدارس اوراہل مدارس کی وہ خدمات جن میں پوری انسانیت کے لئے ہمدردی غمگساری پائی جاتی ہے بیان کئے جاتے ہیں۔وہ لوگ بہت غور سے ان باتوں کو سنتے ہیں بہت خوش ہوتے ہیں اس سے آپس میں رواداری و ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔

(۶) شعبہ نشر واشاعت

ملت کو درپیش مسائل میں رہبری، اہم اور سلگتے عنوانات پر صحیح اسلامی تعلیمات سے آگہی، اور ملت کا شعور بیدار کرنے کے لیے اس شعبہ کے تحت ایک ماہانہ رسالہ بنام ''انوارِدارالعلوم'' شائع کیا جاتا ہے، حالات اور موقع کے مطابق خصوصی شمارے بھی شائع کرکے امت اسلامیہ کی رہنمائی کی جاتی ہے۔اس رسالہ میں بعض عناوین کے تحت مستقل بلاناغہ دینی معلومات دی جاتی ہے۔جیسے درس حدیث فتاوی درس قرآن، رمضان المبارک عیدالاضحیٰ سیرت النبی نمبر وغیرہ، نیز احوال وکوائف کے ذریعہ جامعہ کی موجودہ علمی دینی سرگرمیاں پیش کی جاتی ہیں۔موقعہ بموقعہ حالات کے مطابق ماہ رمضان میں زکوۃ، روزہ، تراویح اعتکاف عیدین نیز عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی عقیقہ چرم قربانی وغیرہ کے مختلف موضوعات پر کتابچے پمفلٹ بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

(۷) شعبہ تصنیف وتالیف

اظہار مافی الضمیر کے دوطریقے ہیں، زبان وقلم اشاعت دین وحفاظت دین میں جہاں خطباء ادباء شعراء واعظین ومصلحین کی بے مثال خدمات ہیں وہیں تصنیف وتالیف کے ذریعہ ہمارے دینی علمی عظیم شخصیات محدثین مفسرین محققین فقہاء ونامورعلماء نے میراث علم نبی کا عظیم سرمایہ ہم تک منتقل فرمایا ہے۔

چنانچہ جامعہ نے اپنے فرزندوں میں کچھ لکھنے کا ذوق پیدا کرنے اور سلیقہ سے اپنی بات سپرد قرطاس کرنے کی غرض سے یہ شعبہ قائم کیا ہے دوران سال مختلف دینی موضوعات پر دلچسپی رکھنے والے طلباء سے مقالے لکھوائے جاتے ہیں، اور سلیقے سے ان کو پیش کرنے کا ہنر سکھایا جاتا ہے۔

طلبہ اپنے اساتذہ کی نگرانی ورہنمائی میں اپنے اپنے مضامین مقالے اور قلمی کاوشوں کو تیار کرتے ہیں ان میں سے بعض تحریروں کو مشرفین کی ایک خاص لجنہ طبع کرنے کے لئے منتخب کرتی ہے۔ طلبہ کے لئے موضوعات اور عناوین کی تعیین بھی یہی لجنہ کرتی ہے ان طلبہ کو تحقیق وتدقیق اور موضوع سے متعلق معلومات حاصل کرنے کی تمام تر سہولتیں فراہم کیجاتی ہے ان کو اپنے مقالے کو متعینہ مدت میں پورا کرنا لازم ہوتا ہے مقالے تیار ہو جانے پر عمومی جلسہ میں ان کو پیش کرنے کا موقعہ دیا جاتا ہے ان میں جو مقالے پسند کئے جاتے ہیں اور ماہرین ان کو نمایا نمبرات سے نوازتے ہیں ان مقالہ نگاروں کو مناسب انعامات سے بھی نوازا جاتا ہے تاکہ طلبہ میں لکھنے کا جذبہ پیدا ہو اور ان کا حوصلہ بلند ہو ،منتخب مقالے کتابی شکل میں طبع کئے جاتے ہیں۔

(۸) صنعت وحرفت بنام فیض عام ٹرسٹ

یہ دور چونکہ سائنس وٹیکنالوجی کا دور ہے ہر فرد کو کسی نہ کسی طرح دست کاری وہنرمندی اور اسباب طلب معاش سے سے آراستہ وپیراستہ ہونا ازحد ضروری ہے تاکہ طلباء اپنے معاشی مسئلہ سے بے فکر ہو کر دینی وعلمی خدمات یکسو ہو کر انجام دے سکیں اور زندگی کے اس طویل سفر میں غمی وخوشی کے موقعوں پر اُنہیں دائیں بائیں دیکھنے کی ضرورت پیش نہ

آئے اس وجہ سے طلبہ کی دینی اور علمی تربیت کے ساتھ ساتھ طلباء کے معاشی استحکام کی غرض سے جامعہ نے ایک شعبہ صنعت وحرفت کا فیض عام ٹرسٹ کے نام سے قائم کیا ہے اس شعبہ میں طلبہ کو ٹیکنیکل اور پیشہ وارانہ فنون کی تعلیم دیجاتی ہے، سلائی، خطاطی، الکٹرک، کمپیوٹر Ac اور پلمبرنگ وغیرہ کی تعلیم دیجاتی ہے اور طلبہ میں مہارت پیدا کرانے کے لئے اس کی مشقیں بھی کرائی جاتی ہیں۔

(۹) شعبہ نظامت وملحقہ مدارس ومکاتب

جامعہ اسلامیہ دارالعلوم نے اپنی دینی خدمات کو عام کرنے کی غرض سے شہراورنگ آباد میں مختلف مقامات پر شاخیں اور مکاتب صباحیہ اور مسائیہ قائم کیے ہیں۔ دارالعلوم کی کل چار شاخیں ایسی ہیں جہاں طلبہ کے قیام وطعام کا نظم ہے۔ اوراس کے تحت چلنے والے تین مکاتب صباحیہ ومسائیہ ہیں جن کی مکمل کفالت دارالعلوم ہی کرتا ہے۔ جو شہر کے مختلف محلوں اور اطراف میں الگ الگ علاقوں میں قائم ہیں، اس لیے اس کے انتظام وانصرام اور باگ ڈور سنبھالنے کے لیے ہر شاخ کے لیے ایک ناظم مقرر کیا گیا ہے، جس کے ذمہ متعلقہ ادارہ کے تمام تر امور کی انجام دہی ہوتی ہے، طلبہ کی تعلیم وتربیت، رہائش وسکونت، مطبخ وغیرہ کے انتظامات کی نگرانی اس کے فرائض میں داخل ہوتی ہے، البتہ اس کا مرکزی دفتر جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد سٹی چوک مسجد یکخانہ میں ہے، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) مرکزی دفتر جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد مسجد یکخانہ روہیلہ گلی سٹی چوک

صدرالمدرسین مولانا منصب خان قاسمی

(۲) جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد جدید عمارت دولت آباد — ناظم: حافظ محمد شاکر صاحب

(۳) مدرسہ عربیہ رحیمیہ دیولائی چوک بیڑ بائے پاس اورنگ آباد — ناظم: مولانا رفیق صاحب قاسمی

(۴) مدرسہ تجوید القرآن سلح خانہ اورنگ آباد : — ناظم: مولانا سراج بیگ مظاہری

(۵) مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن مسجد پیر سبحان چیلی پورہ اورنگ آباد — ناظم: حافظ محمد ریاض صاحب

مذکورہ تمام مدارس ومکاتب حضرت مولانا مفتی محمد معز الدین قاسمی مہتمم جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد ہی کے زیر اہتمام دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ عربیہ رحیمیہ دیولائی چوک اورنگ آباد

یہ شاخ شہر اورنگ آباد کے جنوب مشرق میں لب شاہراہ بیڑ بائے پاس کے علاقہ میں واقع ہے، یہ مدرسہ علاقہ کی بے دینی کو دیکھتے ہوئے ۱۵ شوال ۱۴۱۶ھ یکم مارچ ۱۹۹۶ء میں دیولائی (جو کہ اس وقت ایک دیہات تھا اور اب شہر کا حصہ بن چکا ہے) کے ایک صالح اور معروف ومشہور شخصیت حاجی عبدالمجید خان صاحب نے قائم کیا تھا، اور اس کے انتظام وانصرام کی باگ ڈور اپنے مسجد کے امام مولانا محمد رفیق صاحب قاسمی دامت برکاتہم کے ہاتھ میں دی تھی، چند ہی ماہ بعد یعنی ۱۹۹۷ء میں جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد سے اس کا باضابطہ الحاق ہوا، اس وقت سے یہ ادارہ مفتی محمد معز الدین قاسمی صاحب کے زیر نگرانی ہے۔ اس ادارہ میں دینیات، حفظ، تجوید اور عالمیت از عربی اول تا عربی سوم درجات قائم ہیں، اس ادارہ سے اب تک ۵۵ طلبا نے حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی ہے، فی الوقت ۸۵ طلبہ، ۹ مدرسین، ایک خادم اور دو طباخہ پر مشتمل یہاں کا اسٹاف ہے، تنخواہوں کا اجراء، تعمیرات اور دارالاقامہ کے اخراجات کی یہاں کی کمیٹی متکفل ہے، البتہ مطبخ کا خرچ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد کے تعاون سے پورا کیا جاتا ہے، ادارہ کا تعلیمی الحاق رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند سے ۱۴۳۸ھ میں ہوا جس کا رکنیت نمبر ۳۰۱۲ ہے، مستقبل میں یہاں بھی عالمیت کے باقی درجات عربی اول تا دورہ حدیث تک کے قیام کا ارادہ ہے، اللہ تعالی ہمارے اس عزائم کو پایۂ تکمیل تک پہونچائے۔ (آمین) یہاں کے اساتذہ طلبہ و ناظم صاحب اپنے فرصت کے

اوقات اور مدرسہ کے تعطیل کے ایام دینی تقاضے کے پیش نظر دعوت وتبلیغ میں لگاتے رہتے ہیں۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن ۱۹۹۰ء سے تا حال نور نبوت کی روشنی اور دینی علوم کی ضیاء پاش کرنوں کے ذریعہ نونہالان قوم وملت کی دینی تشنگی دور کرنے اوران کی اسلامی زندگی کی آبیاری میں ہمہ تن مصروف خدمت ہے، مدرسہ کے بانی الحاج شیخ چاند صاحب مؤظف تحصیلدار ہیں مدرسہ کے اول مدرس حافظ اسلم صاحب کا تقرر عمل میں آیا اور الحمدللہ پہلے ہی روز سے مدرسہ مکمل طور سے مفتی محمد معزالدین قاسمی صاحب کی سر پرستی میں پروان چڑھ رہا ہے اور مدرسہ کے جملہ اخراجات طلباء کے کھانے کا نظم، مطبخ کے اخراجات، اساتذہ کی تنخواہیں، جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد ہی سے ادا کی جاتیں ہیں۔ اوراس کا اول یوم سے جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد سے الحاق ہے۔

مدرسہ ہذا میں دینیات اور ناظرہ قرآن کے ساتھ ساتھ حفظ قرآن، تجوید وقرأت، اردو، اسلامی تعلیم، ریاضی، انگریزی اور مراٹھی کی تعلیم کا بھی نظم ہے طلباء میں تقریری صلاحیت کی نشونما کے لئے انجمن بزم خطابت کے تحت ہفتہ واری تقریری اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔

مدرسے کے شب وروز کے معمولات

مدرسہ میں داخل ہر طالب علم کے عقیدہ کی تصحیح عمل کی درستگی، غیر اسلامی رسوم ورواج، غلط افکار وخیالات سے پاک ماحول فراہم کرنا اور اوراد ووظائف کا ذوق پیدا کرنا، لایعنی کاموں اور معاشرہ میں رائج برائیوں سے متنفر کر کے سنت نبوی ﷺ کا حامل بنانا، اسی طرح اکرام مسلم جذبہ خدمت خلق اسلامی، وضع قطع، رہن سہن، کھانے پینے

اورسونے کے آداب وغیرہ پر مشتمل نصیحت اور، وضونماز نماز جنازہ، اورآذان کی عملی مشق تربیت کا حصہ ہے۔

فجر سے قبل تہجد کے اہتمام پر خصوصی توجہ نماز فجر کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کا مشترکہ نظم، مسنون دعاؤں کے اہتمام کو یومیہ معمولات میں لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نیز شب کو سونے سے قبل سورۂ یسن اور سورۂ ملک کی تلاوت کا طلباء اہتمام کرتے ہیں۔ مدرسہ ہذا کے داخلی انتظامی امور کو مدرسہ کے ناظم حافظ محمد ریاض بیگ انجام دیتے ہیں۔

مدرسہ تجوید القرآن سلح خانہ اورنگ آباد

یہ ادارہ اورنگ آباد کے قلب میں محلّہ سلح خانہ بڑا تکیہ میں واقع ہے اس ادارہ کا قیام ۱۹۹۶ء میں بدست خطیب دکن مصلح امت پیر طریقت حضرت مولانا عاقل حسامی رحمۃ اللہ علیہ عمل میں آیا اس کے اولین مدرس و بانی حافظ محمد فاروق ؒ صاحب رہے، ان کے بعد عالیجناب حافظ احسان اللہ صاحب کی مخلصانہ جدوجہد رہی، اور اسی دور میں طلبہ کے کھانے کا نظم محلّہ کے باشندگان نے اپنے ذمے لیا ہے، محلّہ کے کئی طلباء حافظ بنے اور کئی طلباء نے ناظرہ مکمل کیا ان کے بعد ادارہ کی نظامت مولانا سراج بیگ مظاہری نے سنبھالی جو الحمد اللہ بحسن وخوبی انجام دے رہے ہیں۔ اس ادارہ میں دینیات حفظ اور عربی اول تک کی تعلیم کا نظام ہے عورتوں میں دینی شعور اور بیداری پیدا کرنے کے لئے شعبہ دینیات للبنات کا مستقل شعبہ ہے اس ادارے سے اب تک استفادہ کرنے والے طلباء وطالبات کی تعداد چار ہزار آٹھ سو ستائیس ہیں۔ حفظ مکمل کرنے والوں کی تعداد ایک سو پینتالیس ہیں۔ فی الوقت اقامتی طلبہ کی مجموعی تعداد ۔۔۔۔ ہیں۔ اور مدرسین کی تعداد گیارہ ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس ادارے کے طلبہ کے طعام کی ذمہ داری شروع سے ہی اہل محلّہ نے اپنے ذمہ لے رکھی ہے اور الحمد للہ آج تک وہ برقرار ہے باقاعدہ دو وقت ہر طالب علم کا ایک ایک گھر سے کھانے کا بندوبست ہے، اور یہ بات اہل محلّہ اور خاص طور پر محلّہ کی مستورات کی دینی خدمت کے اس مخلصانہ جذبہ کی قابل ستائش ہے کہ جب سے مدرسہ کا افتتاح عمل میں آیا اس وقت سے لیکر آج تک انہوں نے ادارے کے تمام طلباء کو اپنے بچوں کی طرح اچھے سے اچھا بلا ناغہ کھانا کھلایا اس پر جتنا بھی ان کا شکریہ ادا کیا جائے کم ہے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت اُنھیں اس کا بہترین بدلہ دنیا وآخرت میں عطا

فرمائے (آمین)

البتہ مدرسین وملازمین کی تنخواہوں کا اجراء مرکزی دفتر جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد دیکخانہ مسجد سے ہوتا ہے۔ اس ادارہ کا باضابطہ الحاق جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد سے ہے اور روز اول ہی سے حضرت مفتی محمد معزالدین قاسمی کی سرپرستی میں یہ ادارہ اپنا تعلیمی سفر پورا کر رہا ہے۔ دو سال قبل رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند سے بھی اس کا تعلیمی الحاق عمل میں آیا ہے۔

انتظامی شعبہ جات

جامعہ کے تمام غیر تعلیمی وتدریسی انتظامات کی تکمیل کے لئے حسب ذیل شعبہ جات کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس سے تعلیمات کو پختگی اور جامعہ کے نظم وضبط کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ دفتر اہتمام	۲۔ محاسبی	۳۔ مرکزی دفتر	۴۔ رجسٹر باڈی
۵۔ دارالاقامہ	۶۔ اسٹاف کاٹر	۷۔ شعبہ تعمیر وترقی	۸۔ شعبہ مالیات

(۱) دفتر اہتمام

شعبہ اہتمام قانونی اعتبار سے جامعہ کا مرکزی شعبہ ہے۔ جامعہ کے دیگر تمام ہی شعبہ جات نیز ملحقہ مکاتب ومدارس کا نظم ونسق اسی شعبہ کے زیر نگیں چلتا ہے۔ اور اس شعبہ کا ذمہ دار مہتمم بااختیار معتمد علیہ شخصیت کا مالک ہوتا ہے وہ جامعہ کا ترجمان ہوتا ہے جامعہ کی ساکھ کو برقرار رکھنا اور اس کی ہمہ جہتی ترقی کی فکر کرنا اور اس کے لئے ہمہ وقت تیار رہنا نیز عوام وخواص سے رابطہ قائم کرنا اور جامعہ کی تمام ضرورتوں کو پورا کرنا اس کے فرائض منصبی میں داخل ہے۔ نیز مہتمم جامعہ مجلس عاملہ کا سیکریٹری ہوتا ہے اور عاملہ کے تمام مشوروں کو نافذ کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ نیز جامعہ کے تمام ہی کاموں کی جانچ پڑتال کا اس شعبہ کو قانونی حق ہوتا ہے۔

مہتمم جامعہ ایک بااثر اور عوام وخواص میں معتبر ومستند ومتشرع عالم دین ہوتا ہے اور وہ جامعہ کا خیر خواہ ہوتا

ہے اور جامعہ کے تمام تر اموراسی سے وابستہ ہوتے ہیں، اس دفتر اہتمام کے عظیم منصب پر شروع ہی سے عالیجناب مفتی محمد معزالدین قاسمی فائز ہیں۔ آپ کی ذات گوناگوں صفات کی حامل ہے۔ ابتداء ہی سے آپ نے اس ادارہ کی باگ ڈورسبھالی ہے، چنانچہ مجلس بانیان کی نامزدگی مجلس عاملہ کا انتخاب دستورالعمل کی ترتیب وتدوین مجلس عاملہ کا رجسٹریشن، نیز دولت آباد کی اراضی پر ۱۹۹۹ء سے لیکر آج تک جتنی بھی تعمیراتی تنظیمی وتعلیماتی سرگرمیاں نظر آرہی ہیں یہ سب آپ ہی کی مخلصانہ مساعی کی مرہون منت ہیں۔ مہتمم جامعہ سے وابستہ ایک دفتر ہوتا ہے جسے ''محاسبی'' کہتے ہیں۔

(۲) محاسبی

دارالعلوم میں محاسبی ایک ذمہ دار شعبہ ہے۔ یہ شعبہ مہتمم جامعہ کے زیرنگرانی خدمات انجام دیتا ہے۔ یہ شعبہ جامعہ اور اس سے متعلق تمام شاخوں کی آمدنی وخرچ، ماہانہ تنخواہوں اور جامعہ کی تمام مملوکہ وموہوبہ ومنقولہ وغیرمنقولہ جائیدادوں اور دیگراشیاء کا رجسٹرڈ رکارڈ اور جدید طرز پر اس کا مکمل اڈیٹ کیا ہوا حساب رکھتا ہے۔

اس شعبہ میں کوئی چیز بغیر رسید کے داخل اور بغیر واوچر کے صرف نہیں کی جاتی ہے۔ اساتذہ وسفراء اور نظماء کی رمضان، وغیر رمضان کی وصولیوں نیز ہر قسم کے اخراجات کا اڈیٹ رکارڈ رکھنا اس آفس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ چندافراد پر مشتمل اس کا مستقل عملہ ہے جامعہ کے تمام دفتری حسابات کے اڈیٹ کی ذمہ داری عالی جناب اظہر خان صاحب CA پر ہے اس کا دفتر سٹی چوک مسجد یکخانہ شاہ سراج روڈ اورنگ آباد پر واقع ہے۔

(۳) مرکزی دفتر

مسجد یکخانہ روہیلہ گلی سٹی چوک اورنگ آباد کو دینی ملی وعلمی اعتبار سے ہمیشہ سے مرکزیت حاصل رہی ہے، امارت شرعیہ مرھٹواڑہ کا مرکزی دفتر، مرکزی دارالقضاء، مرکزی رویت ہلال کمیٹی، مرکزی دارالافتاء امارت شرعیہ مرھٹواڑہ نیز جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد کے مرکزی دفاتر آج بھی یہیں قائم ہیں۔

یکخانہ مسجد کے شمال ومغرب کے حجروں میں دارالعلوم اورنگ آباد کا آغاز ہوا حسب ضرورت تعمیرات ہوتی رہیں مسجد کی مغرب میں ایک چار منزلہ عمارت وقف شدہ اراضی پر تعمیر کی گئی اب صورت حال یہ ہے کہ ابتدائی درجہ میں مطبخ ڈائنگ ہال اور اشیاء خوردونوش کا حجرہ ہے باقی درجات میں طلبہ کے قیام طعام اور رہائش کا نظم ہے ۔یہیں طلبہ کی جماعتیں بھی دن میں لگ جاتی ہیں مسجد کے شمالی عمارت کے گراونڈ فلور میں صدرالمدرسین کا دفتر کمپیوٹر روم دفتر اہتمام اور دفتر محاسبی ہیں جبکہ نیچے کے درجہ میں امارت شرعیہ مرھٹواڑہ کا مرکزی دفتر ہے اور اس کے ذیلی دفاتر جیسے دارالقضاء درالافتاء رویت ہلال اور بیت المال وغیرہ قائم ہیں اور اوپری حصہ میں کتب خانہ ہے۔

اس عمارت میں اول عربی سے لیکر ہفتم تک کے درجات ہیں شعبہ حفظ اور خصوصی درجات بھی یہی قائم ہیں۔

(۴) رجسٹرڈ باڈی

جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد ایک بااختیار رجسٹرڈ باڈی بنام ’’انجمن خادم العلوم‘‘ کے تحت سرگرم عمل ہے، جس کا سوسائٹی ایکٹ کے تحت باضابطہ رجسٹریشن ہے، جس میں صدر، سکریٹری اور خازن کے عہدے ہوتے ہیں، اس کے ممبران کا انتخاب دستور کے مطابق عمل میں آتا ہے، صدر کا عالم دین، متبع شریعت وسنت، بلند کردار کا حامل، انتظامی امور کی صلاحیت رکھنے والا اور امور جامعہ سے غیر معمولی دلچسپی رکھنے والا ہونا ضروری ہے، نیز افکار ونظریات میں مسلک دارالعلوم دیوبند کا پابند ہونا بھی ضروری ہے، ادارہ کے جملہ انتظامی، تعلیمی، تعمیراتی ودیگر داخلی وخارجی اہم امور مجلس عاملہ ہی کے باہم مشورے سے طے پاتے ہیں، کمیٹی کے ممبران کا انتخاب علاقہ کے بااثر و مشہور علماء، اسلاف واکابر سے تعلق رکھنے الے متدین مخلص اہل خیر حضرات سے ہوتا ہے، جن میں اکثریت اہل علم کی ہوتی ہے، سال میں اس کے کئی اجلاس ہوتے ہیں، جن میں سال کے آغاز واختتام کی میٹنگ لازمی ہوتی ہیں، علاوہ ازیں ہنگامی حالات کے پیش نظر عاملہ کے اراکین کو بلاکر فیصلے لیے جاتے ہیں، اساتذہ اور

خادمین کا تقرر عزل ونصب، رمضان المبارک کے وصولی کے اصول وضوابط کی منظوری، رقومات کا تحفظ، عیدالاضحیٰ میں چرم قربانی کے جمع کرنے اور فروخت کرنے وغیرہ امور اسی شعبہ کے تحت انجام دیے جاتے ہیں۔

(۵) دارالاقامہ

جامعہ کے تمام شعبوں کی طرح دارالاقامہ بھی ایک اہم اور فعال شعبہ ہے۔اس شعبہ کا ایک مستقل نظام العمل ہے جس میں طلبہ دارالاقامہ کو اوقات تعلیم کے علاوہ اوقات کو کتب بینی بدنی عبادات اور تعلق مع اللہ کی مساعی میں لگایا جاتا ہے۔

جس کا ایک منتظم اعلی ہوتا ہے اور اس کے چند اساتذہ معاونین ہوتے ہیں اس شعبہ کی اہم ذمہ داریاں یہ ہیں کہ غیر درسی اوقات ظہر بعد اور مغرب بعد کی تعلیمی نگرانی کرنا طلباء کی حاضری اور رخصتوں کا رکاڈ رکھنا۔طلباء کے سر پرستوں سے طلباء کے احوال سے متعلق میٹنگ کرنا،طلباء کی رہائش کا مناسب نظم کرنا،ان کی جگہ متعین کرنا اور ان میں پلنگ وغیرہ تقسیم کرنا،طلباء کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا،طلباء کے کھیل کود کے اوقات میں مناسب کھیلوں کا نظم کرنا۔ بیمار طلباء کے دواخانہ وکھانے کا نظم کرنا اس کے علاوہ طلباء میں تربیتی اعتبار سے مختلف اوقات میں مختلف دینی موضوعات جیسے سچ بولنا نماز کی پابندی اساتذہ ودرسگاہ کا احترام اوقات کو ضائع نہ کرنا وغیرہ پر بات کرنا اور ان کی کردار سازی ذہن سازی اور اخلاق کی درستگی کی فکر کرنا یہ بھی،اس شعبہ کے ذمہ دار کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔اور اس شعبہ کا ذمہ دار منتظم اعلی ہوتا ہے۔ جو اس کی تمام تر ذمہ داریوں کی نگہداشت کرتا ہے۔اور ناظم دارالاقامہ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ناظم ادارہ سے مشورہ کا پابند ہوتا ہے۔

دارالعلوم میں اکثر طلبہ مقیم اور غیر مستطیع ہوتے ہیں اوران کی رہائش دارالعلوم ہی میں ہیں لہذا دارالعلوم مقیم طلبہ کے ناشتہ اور دووقت کے کھانے کا نظم اپنے اخراجات سے کرتا ہے جس کی تمام تر ذمہ داریاں اس شعبہ سے متعلق ہوتی ہیں۔اس شعبہ کی ذمہ داریوں میں کھانے کی تیاری اوراسکے ضروری سامان کی فراہمی، کھانا کھلانا اور مطبخ کی تمام تر اشیاء کارکارڈ اوران کی حفاظت ہے۔اس شعبہ کا ایک مستقل ناظم ہوتا ہے جس کے تحت خادمین اور خادماؤں کا عملہ ہوتا ہے طلبہ کے لئے صبح ناشتہ اور دووقت کے کھانے کا نظم اسی شعبہ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔کھانا بھی الحمدللہ معیاری دیا جاتا ہے۔جوطلباء مستطیع ہوتے ہیں ان سے ماہانہ فیس لی جاتی ہے تمام طلبا کوایک جگہ ڈائنگ ہال میں بیٹھا کر مسنون طریقہ پرکھانا کھلایا جاتا ہے۔البتہ درجات عالیہ وحفظ کی بعض جماعتوں کے طلباء کوکھانا تملیکاً دیا جاتا ہے۔وہ اپنا اپنا کھانا مطبخ سے لیجا کر اپنے اپنے حجروں میں کھاتے ہیں۔

(۷)اسٹاف کواٹرس

جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد کی جدید عمارت دولت آباد کے قلعہ سے لگ کر چہار دیواری میں گاؤں کی آبادی سے ہٹ کر پہاڑوں کے دامن میں پرفضا مقام پرواقع ہے۔اوراساتذہ کرام بھی جامعہ کے احاطہ ہی میں رہائش پزیر ہیں جن کے لئے جامعہ نے عمدہ کواٹرس کا نظم کیا ہے۔تا کہ اساتذہ کے جامعہ میں رہنے سے طلبہ کو ہروقت استفادہ کا موقع ملے۔کواٹرس کی اجرائی کا مکمل نظم ہےاوران کے ذمہ دارادارہ کے ناظم صاحب ہوتے ہیں۔کوٹرس میں اساتذہ کو ہرقسم کی سہولت حاصل ہے پانی اورروشنی کا معقول نظم ہے۔عمارت کشادہ پرفضا ہوادار ہے آبادی کے شوروشغف سے الگ تھلگ پرسکون ماحول لئے ہوئے ہے۔

(۸)شعبہ تعمیر وترقی

شعبہ تعمیر وترقی جامعہ کا ایک اہم اور فعال شعبہ ہےاس کے لئے ایک مستقل ناظم ہے اس شعبہ کے تحت جامعہ کی جدید تعمیرات کی تشکیل ومنصوبہ بندی اور تعمیراتی اشیاء فراہمی اور قدیم عمارتوں میں ضرورت بھر مرمت

سازی کا کام ہوتا ہے سر دست طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر دارالاقامہ کے تیسری بلڈنگ کی تکمیل اور الگ سے مہمان خانہ کی بلڈنگ کے قیام کا منصوبہ ہے جن کی تفصیلات آئندہ کے عزائم ومنصوبہ جات میں موجود ہے۔شعبہ تعمیرات بڑی مستعدی سے جاری ہے اور ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔اللہ تعالیٰ مزید ترقی سے نوازے اور اہل خیر حضرات کی توجہات کو اس طرف مبذول فرمائیں (آمین)

(۹) مالیات

دارالعلوم کی مالی ضرورتوں کی تکمیل بالعموم عوامی چندہ سے کی جاتی ہے نیز جامعہ کی مملوکہ قومی اوقافی جائیدادوں سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔جامعہ کے بنیادی اغراض ومقاصد اور نصاب جامعہ پر اثر انداز ہونے والے عطایا اور اعانتیں قبول نہیں کیجاتی ہے۔جامعہ کی ضروریات کی تکمیل کے لئے چند مناسب طریقہ کار اختیار کئے جاتے ہیں۔مخصوص حالات کے پیش نظر مخصوص اوقات کی حد تک دوران سال اساتذہ جامعہ بھی ان میں اپنا تعاون پیش کرتے ہیں۔

جامعہ کو حاصل ہونے والی مالی اعانتیں اور ان کے مصارف

جامعہ ایک دینی علمی وملی ادارہ ہے۔جہاں علوم ربانی وفیوض یزدانی واعمال روحانی کے تقسیم تعلیم وتربیت اصلاح ونشر اشاعت کے دینی فرائض زیادہ تر شرعی تیاروں پر علماء وربانیین سلف صالحین کے طرز پر انجام دے رہے ہیں۔دینی مدارس وعلمی مراکز کے قیام کا مقصد اولیں یہی ہے کہ دین زندہ ہو،اور خاص طور پر شرعی اعمال شرعی اصول وضوابط کی روشنی میں انجام دینے کا عام مزاج بنے۔چنانچہ حتی الامکان یہ کوشش کیجاتی ہے کہ تعلیمی نظم وضبط اور انتظامی وتعمیراتی معاملات شرعی اصول وضوابط کے مطابق انجام دیئے جائیں۔دینی مدارس یا علمی مراکز کو حاصل ہونے والی زیادہ تر اعانتیں عام طور پر زکوۃ وصدقات ہی کی شکل میں موصول ہوتی ہیں۔عطیات وامداد کی شکل میں موصول ہو نے والی رقومات نسبتاً کم مقدار میں ہوتی ہیں۔ہمارے یہاں اس کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ جو رقومات جن مدات میں

موصول ہوتی ہیں بطور خاص ان کے شرعی مصارف ہی میں خرچ کیا جائے تاکہ معاونین کو یہ اطمنان رہے کہ ہماری رقو مات ہمارے مطالبہ مدات میں ہی صرف ہورہی ہیں۔

(۱) ذرائع آمدنی

حکومت وقت سے کسی قسم کی بھی مدد حاصل نہیں کی جاتی ہے اور نہ ہی ہم اس کو درست سمجھتے ہیں۔

۱۔عوامی عمومی چندہ سفراء کرام ماہانہ تنخواہ کی تعیین کے ساتھ کرتے ہیں۔کمیشن کے ذریعہ وصولی چونکہ شرعا ناجائز ہے اس وجہ سے جامعہ سے متعلق کوئی بھی فرد سفیر ہو چاہے مدرس کمیشن پر وصولی ہرگز نہیں کرے گا۔

۲۔عوامی خصوصی وصولی بمعاونت اساتذۂ گرامی قدر رمضان المبارک و دوران سال ایام تعطیل۔

۳۔بموقع عیدالاضحیٰ بشکل چرم قربانی۔

۴۔فصلوں (موسم خریف و موسم ربیع) کے موقع پر اناج (مکئی، جوار، باجرہ، اور گیہوں، وغیرہ) کی وصولی بذریعہ جیب۔

۵۔خصوصی حضرات کا بعض خصوصی اہل خیر حضرات سے حسب ضرورت اشیاء مایحتاج کی وصولی۔

(۲) تعاون کی شکلیں

(۱) آئندہ کے عزائم میں ومنصوبے کے تحت ذکر کردہ کسی منصوبے کے اخراجات کی مکمل ذمہ داری، یا کسی مخصوص حصہ کی بحساب بجٹ کے ذمہ داری لے لینا، یا اپنے مرحومین میں سے کسی کے نام ایک یا متعدد کمروں کی تعمیر

(۲) تعمیر میں درکار مٹیریل (جیسے سمنٹ، ریتی، کھڑی، اسٹیل، مزدوری، وغیرہ) میں سے کسی ایک کی فراہمی

(۳) لائبریری کے لیے نئی یا مستعمل کتب وقف کرنا

(۴) ماہانہ یا سالانہ یا روزانہ کے حساب سے مطبخ کے خرچ کا تکفل یا اشیاء خوردنی مثلاً تیل، دودھ، گیہوں، چاول، دال، لکڑیوں وغیرہ میں سے حسب استطاعت کسی ایک یا متعدد اشیاء کی فراہمی۔

(۵) مدرسہ میں استعمال ہونے والی اشیا مثلاً پنکھا، چٹائی، دری، لحاف، صنعت وحرفت کے شعبوں کے لیے کمپیوٹر اور مشینوں کی فراہمی۔ وغیرہ۔

(۶) بجلی کا ماہانہ یا سالانہ بل ادا کر دینا، جنریٹر یا سولار سسٹم قائم کرنا

(۷) علاقہ میں پانی کی قلت کے پیش نظر ایک بڑی ٹاکی کی ضرورت ہے جس میں کلی یا جزوی تعاون، بورویل قائم کرنا۔ کنواں کھدانا، پائپ لائن کروانا وغیرہ۔

(۸) طلبا کے لیے پوشاک اور کپڑے تقسیم کرنا یا کپڑوں کی سلائی یا خریدی میں تعاون پیش کرنا۔

(۹) امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے والے طلبا کے لیے خصوصی انعامات بشکل نقد رقم یا دینی کتب۔

(۱۰) کسی درجہ کے اساتذہ یا کسی استاذ کا مشاہرہ اپنے ذمہ لے لینا

(۱۱) مدرسہ کے لیے اپنے اراضی میں سے کچھ یا دوکان مدرسہ کے نام وقف کر دینا یا کسی دوکان ومکان کا کرایہ ادارہ کے لیے مختص کر دینا

(۱۲) فصلوں کی پیداوار جیسے کے عشر یا نصف عشر (دسواں یا بیسواں حصہ) یا ابتداء سال میں کچھ نقد رقم اپنے ذمہ لے لینا۔

(۳) زیر تکمیل امور

ویسے تو جامعہ کی اپنی تمام تر تعلیمی وتربیتی اور طلبہ واساتذہ کی رہائشی ضرورتیں موجودہ عمارتوں میں کسی نہ کسی طرح پوری ہورہی ہیں، لیکن بعض عمارتیں اگر تعمیر ہوجائیں تو طلبہ کی تعلیم ورہائش کے لیے کافی آسانی ہوگی جس میں

(۱) دارالاقامہ کی عمارت
(۲) مسجد شاہی کی مزید توسیع وتکمیل
(۳) دارالحدیث کی تکمیل وتزیین
(۴) گنبد مسجد میں دارالتفسیر کا قیام۔

(۵) بجلی کے لئے سولار سسٹم کا قیام (٦) وقت ضرورت روشنی کے لئے جرنیٹر خریدی

(۷) مطبخ وڈائنگ ہال کی تعمیر طلبہ کی تعداد کے اعتبار سے

(۴) فوری توجہ طلب مسائل

پانی اور بجلی انسان کی بنیادی ضرورتوں میں سے ہے، جامعہ جس خطہ میں واقع ہے وہ بنجر اور سنگلاخ علاقہ ہے، ان دنوں اس علاقے میں پانی کی سطح کافی نیچے جا چکی ہے، گرمی کے زمانے میں مدرسے کے بورویل خشک ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے پانی خرید کر طلبہ کی ضروریات کی تکمیل کی جاتی ہے، جس پر کافی لاگت اور صرفہ آتا ہے، بسا اوقات اس قسم کی پریشانی کی وجہ سے تعلیمی نظام کو سمیٹتے ہوئے قبل از وقت چھٹی دینی پڑتی ہے، اس لیے ذمہ داران جامعہ نے کچھ دوری پر ایک قطعہ زمین خرید کر کے اس میں کنواں کھدوانے اور وہاں سے پائپ لائن کے ذریعہ مدرسہ تک آب رسانی کا نظم کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔

اسی طرح مدرسہ کا علاقہ دولت آباد ایک دیہی علاقہ ہے، جہاں بجلی کی قلت کا مسئلہ بھی ہمیشہ رہتا ہے، جس کے لیے جنریٹر چلا کر محدود انداز میں روشنی کی ضرورت پوری کی جاتی ہے، اس لیے فوری طور پر سولار سسٹم قائم کرنے یا ضرورت کے موافق جنریٹر خریدنے کی ازبس ضرورت ہے۔

مدرسہ اورنگ آباد شہر سے پندرہ کلو میٹر کی دوری پر اور دولت آباد گاؤں سے تقریبا ایک کلو میٹر دوری پر پہاڑی کے دامن میں واقع ہے، مہمانوں کی آمد یہاں بہ کثرت ہوتی رہتی ہے اس لیے آنے والے مہمانوں کی سہولت کے لیے باضابطہ مستقل ایک مہمان خانہ تعمیر کرنے کی اشد ضرورت ہے، تاکہ آنے والے مہمان سہولت کے ساتھ قیام کر سکیں۔

مستقبل کے عزائم

شعبہ افتاء والارشاد شعبہ تربیت قضاء والصلح، تخصصات (تخصص فی التفسیر، تخصص فی الحدیث،

تخصص فی الادب العربی، تخصص فی الردعلی الفرق الضا لۃ، تخصص فی الدعوۃ والارشاد۔تخصص فی الردعلی الادیان الباطلہ) کےمختلف شعبوں کا قیام، لائبریری میں مختلف علوم وفنون پر کتابوں کی فراہمی، اساتذہ کرام کے لیے مزیدکوارٹرکی تعمیر، مہمان خانہ کے لیے مستقل عمارت کا قیام، ملازمین کے لیے کوارٹرکی تعمیر، شعبہ تحفیظ القرآن کے لیے مستقل عمارت کا قیام، مسجداوراس کے گنبد کی تعمیر، دارالاقامہ کے لیے ایک بلڈنگ کا قیام، بیت الخلاءوطہارت خانہ وضوخانہ کے لئے الگ سے تعمیر، پانی کی ٹنکی، اور کتب خانہ کے لیے عمارت کا قیام، دینی کتب کی نشرواشاعت کے لیے پریس کا قیام، شہراوراطراف میں حسب ضرورت مکاتب ومدارس دینیہ کا قیام۔شعبہ تربیت الدعاۃ و المبلغین کا قیام۔ دارالیتمی کی الگ سے بلڈنگ فیض عام ٹرسٹ بلڈنگ کا قیام۔ ہاسٹل جامعہ کے طلباء مدرسین وعملہ اوردولت آباد کی غریب ونادارعوام کے لیئے نومسلم حضرات کے لیئے تعلیم وتربیت سینٹر۔

و ما ذالک علی اللہ بعزیز. و بااللہ التو فیق و بہ نستعین و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و صحبہ اجمعین

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی (ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، وصدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ الذی کفی و صلواتہ و سلامہ علی خاتم الانبیاء محمد ن المصطفی و علی آلہ و أصحابہ جمیعا . اما بعد

اورنگ آباد کی دینی درسگاہ دارالعلوم اورنگ آباد کو اس کی نئی جگہ دولت آباد میں جانے کا موقع ملا اور وہاں حفظ قرآن مکمل کرنے والے طلباء کو خطاب کرنے کا موقع ملا جو کہ نئے نئے فارغ ہوئے تھے اور ان کی اسی تقریب میں مضافات کے اہل دین بھی خاصی تعداد میں موجود تھے اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی سیکریٹری جنرل حضرت مولانا سید نظام الدین صاحب نے بھی جلسہ کو خطاب فرمایا اور مفید مشورے دیئے اور رہنمائی فرمائی جلسہ سے قبل دارالعلوم مذکور کے لیے قائم کردہ کتب خانے کا افتتاح بھی عمل میں آیا اور اس کا نام کتب خانہ عالمگیری طے کیا گیا یہ نام خاص طور پر اس لیے طے کیا گیا کہ یہ علاقہ پورا شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کا مرکز رہا ہے اور اس کے قریب ہی خلد آباد میں ان کی آخری آرام گاہ بھی ہے۔ دارالعلوم میں یہ تقریب اس کے شہر کے اندر سے جہاں منتقل ہونے اور کشادہ عمارتیں بننے کی نسبت سے انجام پائی یہ علاقہ پہاڑیوں کا اور قدیم آثار کا علاقہ ہے اور شہری آبادی سے باہر ہے، امید ہے کہ یہاں تعلیمی کام یکسوئی کے ساتھ انجام پائے گا دارالعلوم اپنے نیک مقاصد کو بطریق احسن پورا کرے گا اس کے ذمہ دار اعلیٰ حضرت مولانا مفتی معزالدین صاحب اپنی ذمہ داری کو بطریق احسن پورا کر رہے ہیں ان کے ساتھ ان کے معاونین بھی نشیط و کاربردار ہیں ان ہی میں نوجوان عالم مولوی ہارون رشید ندوی بھی ہیں اللہ تعالیٰ سے دارالعلوم کی ترقی و کامیابی کی دعا ہے۔

کاتب تحریر: سید محمد رابع حسنی ندوی۔ ۱۴۳۱/۶/۲۳ھ

حضرت مولانا نظام الدین صاحب (امیر شریعت سادس بہار واڑیسہ، و جنرل سیکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم .

اورنگ آباد (مہاراشٹر) ایک تاریخی شہر ہے کل ۶ رجون کو یہاں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی مجلس عاملہ کا اجلاس تھا جو الحمد للہ بحسن وخوبی تمام ہوا۔ آج حضرت مولانا معزالدین قاسمی کی دعوت پر شہر سے ۵ رکیلومیٹر دولت آباد کے تاریخی بنام دارالعلوم اورنگ آباد شہر کی دینی درسگاہ کی نئی عمارت پر حاضری کا موقعہ ملا، یہ نہایت پرفضا مقام ہے اور دارالعلوم کی عمارت ایک وسیع اراضی پر تعمیر ہے اور تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس موقعہ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی مدظلہ صدر بورڈ تشریف لائے، دارالعلوم کے اساتذہ اور طلبہ اور مفتی معزالدین صاحب نے مقررین کا استقبال کیا۔ سب لوگوں نے سب سے پہلے مدرسہ کے کتب خانہ کا معائنہ کیا اور اس کی افتتاح کی کتب خانہ عالمگیری

کے نام سے اس کوموسوم کیا گیا ہے۔آئندہ یہ کتب خانہ ایک وسیع عمارت میں منتقل ہو جائے گا،اسکے بعد دارالعلوم کی قدیم تاریخی مسجد شہر کے حدود اور نشان ہال میں طلبہ اور دیگر شہر کے معززین کے ایک پروقار اجتماع میں جہاں ۱۶ر طلبہ نے قرآن کے حفظ کی تکمیل کی حضرت مولانا معین الدین جو اس علاقہ کے مشہور عالم دین ہے ان کی صدارت میں یہ اجلاس ہوا اس عاجز نے اور حضرت مولانا محمد رابع حسنی ندوی نے خطاب کیا۔

دارالعلوم کو دیکھ کر بے حد خوش ہوئی اس تقریباً ایک سو طلبہ دارالاقامہ میں رہتے ہیں حفظ قرآن کے علاوہ درجہ ششم عربی تک تعلیم ہوتی ہے،دارالعلوم تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔اساتذہ مخلص اور محنتی ہیں، مدرسہ کا نسق قابل اعتماد با مقصد ہے یہ دارالعلوم ایک متبرک اور تاریخی مقام پر واقع ہے۔اہل خیر مسلمانوں سے ہماری اپیل ہے کہ وہ مدرسہ کی تعمیر و ترقی میں دل کھول کر مدد کریں اور حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس دینی درسگاہ کو ترقی کے اعلیٰ مدارج تک پہونچائے۔

نظام الدین (امیر شریعت بہار واڑیسہ: جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ)

حضرت مولانا قاری محمد عثمان صاحب منصور پوری (استاذ حدیث و نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر جمیعت العلماء)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بفضلہٖ تعالیٰ آج ۲۴ر ربیع الاول ۱۴۳۳ھ کو دارالعلوم دولت آباد میں حاضری کی توفیق ملی،اور تین طلبائے عزیز کے حفظ قرآن کریم کی تکمیل کے بعد دعاء میں شرکت کا موقع ملا۔دارالعلوم کے مہتمم محترم جناب مولانا معزالدین صاحب زیدمجدہم سے دارالعلوم کے احوال و کوائف معلوم ہو کر خوشی ہوئی بحمداللہ یہ ٹھوس علمی و دینی خدمات دارالعلوم دیوبند کے نہج پر انجام دے رہا ہے اور جلد ہی موقوف علیہ اور دورۂ حدیث شریف کے درجات کا آغاز ہونے والا ہے۔

کل طلبہ کی تعداد چار سو پچاس ہے جن میں سے سوا سو طلبہ دارالاقامہ میں رہتے ہیں اور ان کی جملہ ضروریات کا دارالعلوم انتظام کرتا ہے اہل خیر حضرات کیلئے بہترین موقع ہے کہ دارالعلوم دولت آباد کا بھرپور مالی تعاون فرما کر صدقۂ جاریہ کا ثواب حاصل کریں۔

محمد عثمان منصور پوری (خام تدریس دارالعلوم دیوبند) ۱۷ر فروری ۲۰۱۲ء

حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب بھوپال رئیس جامعہ اسلامیہ عربیہ ترجمہ والی مسجد بھوپال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم .

اس علاقہ میں پہلی مرتبہ حضرت مولانا مفتی شیخ نصیب مدظلہ کے مدرسہ نسواں دارالعلوم سمیہ کی سنگ بنیاد رکھنے کے لیے ۱۰ر فروری کو حاضر ہوا تھا وہاں سے فارغ ہو کر مدرسہ روح الاسلام نائے گاؤں گئے وہاں سے سلوڑ ۱۰ر فروری کی شام کو جلسہ میں بیان کر کے رات سلوڑ رہ کر ہمراہ مولانا مفتی عبدالمتین خلد آباد و دولت آباد حاضری ہوئی دولت آباد میں جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دولت آباد و ظہر کو پہنچے مولانا مفتی منظور حسین کے شہر سے باہر والی شیخ میں دولت آباد اللہ زائد ہیں فقط کتب اور عربی درجات مختلف شاخوں میں تعلیم ہو رہی اس جگہ جہاں بزگان

کے مزارات اور بلند قلعیں اور عمارتیں واقع وہاں مدرسہ دورۂ حدیث تک کی تعلیم جاری کرنا چاہتے ہیں امید ہے کہ بہت جلد دارالعلوم ترقی کر کے اس علاقہ اور ہندوستان میں جنوبی شہر کا مرکز نگا پہلے ذریعہ تعلیمی اور تبلیغی چشمے صد کر فرزندان توحید کو علمی اور تبلیغی و یک سیراب کرینگے اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی خدمت کی قبول فرمائے اور مدرسہ ھذا کو قبول فرما کر ترقی عطا فرمائے اور اہل مند حضرات کو زیادہ سے زیادہ مالی امداد فرمانیکی توفیق عطا فرمائے ثم آمین۔

فقط والسلام۔خادم ملت: **عبدالرزاق۔رئیس جامعہ اسلامیہ عربیہ ترجمہ والی مسجد بھوپال**

۱۶ فروری یکم ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (جنرل سکریٹری اسلامک فقہ اکیڈمی دہلی)

بسم اللہ تعالیٰ

راقم الحروف حضرت مولانا مفتی معز الدین صاحب قاسمی کی دعوت پر حضرت مولانا انیس الرحمان قاسمی کے ساتھ دارالعلوم اورنگ آباد کی شاخ خلد آباد میں حاضر ہوا، بڑی پرفضا اور جاذب قلب ونظر جگہ ہے، جگہ کی وسعت کو آنکھوں سے دیکھا اور عزائم کی بلندی کو کانوں سے سنا، اساتذہ وطلباء کو دیکھ کر حسن تعلیم وتربیت کا اندازہ ہوا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خوب ترقیات عطا فرمائے اور ہر طرح کے شرور سے محفوظ رکھے۔

واللہ ھو المستعان۔

خالد سیف اللہ۔ ۴؍شعبان المعظم ۱۴۳۰ء۔۲۴ جولائی ۲۰۰۹ء۔

حضرت مولانا سالم صاحب قاسمی (مہتمم دارالعلوم دیوبند۔(وقف))

نحمدہ و نصلی

محترم مولانا معز الدین صاحب اور محترم مولانا معین الدین صاحب کی پرخلوص دعوت پر دارالعلوم اسلامیہ دولت آباد پر حاضری کا شرف میسر آیا اس تاریخی مقام کا اخلاقی تقاضہ ہے اس کی تکمیل بحمداللہ اس درس گاہِ دین کے قیام کے ذریعے فرمائی گئی نیز وہ مؤسسین کی ایمانی اور اسلامی رفعتِ فکر پر شاہد عدل ہے یقین ہیکہ حق تعالیٰ اس رفعتِ فکر کی لاج رکھتے ہوئے اسدرسگاہ کو حسبِ عزائم مؤسسین بالیقین ترقیات ارزانی فرمائینگے ان بزرگوں کے عزائم میں سے یہ ہیکہ اس تعلیم گاہ کو دورِ نظامی کے ایک اہم تعلیمی مرکز کی حیثیت دی جائیگی اس مقصد عظیم میں کامیابی کے اسباب بھی بحمداللہ ان حضرات کے اخلاص کی بدولت فراہم ہو رہے ہیں میں بصمیم قلب دعا گو ہوں کہ حق تعالیٰ ان حضرات کے ہر ہر قدم کو کامیابیوں سے سرفراز فرمائے اور اس کے فیضان کو عالمگیر فرمائیں۔

احقر محمد سالم (مہتمم دارالعلوم دیوبند۔(وقف) دولت آباد۔۲۸؍نومبر ۲۰۱۱ء۔

حضرت مولانا محمود حسن حسنی ندوی (نائب مدیر مجلّہ تعمیر حیات ندوۃ العلماء لکھنؤ)

بسمہ تعالیٰ

الحمد للّٰہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ. أما بعد!

سلطان محی الدین اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کا شہراورنگ آباد بعض حیثیتوں سے ہندوستان کے بہت سے شہروں پر فوقیت رکھتا ہے، علم وفضل اور روحانیت میں بھی یہ خطہ تقریباً ایک ہزار سال سے شہرت رکھتا ہے، خواجہ برہان الدین غریب، قاضی شہاب الدین دولت آبادی ایسی بابرکت ہستیاں گزریں کی جن کے نام اور کام سے آج بھی اورنگ آباد کا نام زندہ ہے، سلطان محمد تغلق نے دہلی پر دولت آباد کو ترجیح دی تھی، اور عاصمہ دہلی سے یہاں منتقل کیا تھا، سخت حالات میں دولت آباد کے قلعہ کو سلطان علاء الدین خلجی نے فتح کیا تھا لیکن نظام دکن کے نظام سے جب اورنگ آباد نکلا تو یہ مراٹھواڑہ کا جزء بن گیا، اب اسلامی تہذیب وثقافت کے احیاء اور دینی تعلیم کے فروغ کے لیے دینی مدارس کے ذریعہ جو کام انجام دیا جارہا ہے وہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

مولانا مفتی معز الدین قاسمی صاحب زید مجدہ نے اورنگ آباد شہر سے دارالعلوم کو دولت آباد میں قطعۂ آراضی لے کر منتقل کرنے کا عزم کیا ہے اور یہاں کام شروع بھی ہوگیا، تعلیمی وتعمیری رونق دکھائی دی اور کتب خانہ کا افتتاح ہوا جس کا نام کتب خانۂ عالمگیری ''المکتبۃ العالمگیریۃ'' رکھا گیا حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی نے یہ نام رکھا اور حضرت مولانا سید نظام الدین صاحب پھلواری شریف بہار نے اس کی تائید فرمائی اور دعا کرائی۔ بڑی پرفضا جگہ میں یہ مدرسہ قائم ہے جامعہ اسلامیہ اور دارالعلوم اس کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکات ظاہر وباہر فرمائے۔ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کے ساتھ راقم الحروف نے حاضری دی جناب سید حسین صاحب ندوہ لکھنؤ سید سحبان ندوی بھٹکلی، اور برادر محمد فیض الدین اورنگ آبادی بھی ساتھ تھے، اس موقع پر حضرت امیر شریعت مولانا نظام الدین صاحب بھی تشریف لائے، اللہ برکت فرمائے۔

محمود حسن حسنی ندوی (نائب مدیر تعمیر حیات ندوۃ العلماء لکھنؤ) ۷/رجب ۲۰۱۰ء

مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم (شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم أما بعد!

مؤرخہ ۲۲/رجب ۱۴۳۲ء مطابق ۲۵/جون ۲۰۱۱ء بسلسلۂ ختم مشکوۃ شریف اور ایک دینی اجلاس کے موقع پر دارالعلوم اورنگ آباد کے اکابر کی دعوت پر حاضری کی سعادت نصیب ہوئی حاضرین جلسہ کی کثرت سے اندازہ ہوا کہ دارالعلوم کی طرف لوگوں کا بہت زیادہ رجحان ہے مشکوۃ شریف کے درس میں مشکوۃ شریف ختم کرنے والے تقریباً ۵۰/طلبہ تھے ان کی عبارت خوانی سے اندازہ ہوا کہ اساتذہ وطلبہ محنت سے پڑھتے اور پڑھاتے ہیں باقی تمام طلبہ کی تعداد ساڑے چارسو کے قریب ہے مدرسہ میں بڑے ذی استعداد اساتذہ کار مفوضہ کو مستعدی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ کے مہتمم مولانا مفتی معز الدین صاحب اور صدر مدرس مولانا منصب خان صاحب مدرسے کے نظام میں ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں مدرسہ کی مستقل آمدنی نہیں ہے اصحاب خیر حضرات کے تعاون سے سارے اخراجات مکمل ہوتے ہیں ناکارہ اپیل کرتا ہے کہ مدرسہ کا ہر طرح تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ومثاب ہوں اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مدرسہ کو ہر طرح کے شرور وفتن سے محفوظ رکھے اور ہر طرح کی ترقیات سے ہمکنار فرمائے اور آئندہ کے عزائم کو سہولت کے ساتھ تکمیل تک پہونچائے۔ آمین

فقط والسلام عبد بجق عن۔ **حضرت مولانا شیخ الحدیث عبدالحق صاحب اعظمی** (شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند)

حضرت مولانا محمد ایوب صاحب (استاذ دارالعلوم دیوبند)

باسمہ تعالیٰ شأنہ

اللہ اللہ اللہ دین کی بقا کے لیے مدارس کا وجود از حد لازم ہے، چنانچہ بندگان خدا نے ہمیشہ بڑی جانفشانی اور تگ ودو کے ساتھ قیام مدارس کے لیے انتھک کوششیں کی ہیں۔ چنانچہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اورنگ آباد (بمقام دولت آباد) مہاراشٹر کا عظیم الشان جامعہ ہے جامعہ کی کئی جگہوں پر عمارات ہیں لیکن دولت آباد والی عمارت دیدہ زیب، پرکیف اور صحت افزاء اور خوبصورت جگہ پر واقع ہیں، مدرسہ کے مہتمم حضرت مولانا مفتی معز الدین صاحب قاسمی بہت مستعد، جفاکش، امانت دار، وفاشعار اور غایب درجہ مہمان نواز آدمی ہیں، حضرت کی مساعی جمیلہ کی وجہ سے علاقہ بلکہ صوبہ میں دینی، علمی اور روحانی فضا بنی ہوئی ہے بیرونی طلبہ مع جملہ شاخ لگ بھگ پانچصد ہیں، جن کے بود و باش، خورد ونوش، اور علاج ومعالجہ کا بندوبست مدرسہ ہی کرتا ہے، مدرسہ میں اساتذہ کرام کی ایک جواں سال ٹیم ہے، جو محنت کے عادی ہیں، جد وجہد ان کی پہچان ہے اور نونہالان علم دین کی آبیاری کرنا ان کا رات دن کا وظیفہ ہے، عاجز حضرت الاستاذ مولانا محمد ایوب صاحب مدظلہ العالی نائب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند کی معیت میں ایک دوسرے مدرسہ کے سالانہ اجلاس میں حاضر ہوا تھا، مخدومی مہتمم صاحب موصوف نے اپنے مدرسہ میں آنے کی دعوت دی چنانچہ دارالعلوم اورنگ آباد کے جملہ نظام وانصرام کو دیکھ کر دل باغ باغ ہوا، فللّٰہ الحمد، اگر یہ چھاؤنیاں اسی طرح تابندہ رہیں تو حفاظت دین اور اشاعت دین کی کفایت ہوتی رہے گی، اس لیے حقیر تمام بہی خواہان قوم وملت سے گذارش کرتا ہے کہ مدرسہ کی ہر طرح سے معاونت فرما کر دارین میں اجر جزیل حاصل فرمائیں!

مولانا خضر صاحب کشمیری (خادم تدریس دارالعلوم دیوبند) ۱۶/ جون ۲۰۱۴ء

بموقعہ تشریف آوری حضرت مولانا محمد ایوب صاحب مدظلہ العالی نائب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند۔ یوپی۔

حضرت مولانا محمد رفیق صاحب قاسمی (سکریٹری جماعت اسلامی ہند دہلی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ آج دارالعلوم اورنگ آباد میں حاضری کا موقعہ ملا حضرت مہتمم صاحب اور اساتذہ کرام کی محبت اور عنایات جو دینی اخوت کی بنیاد پر حاصل ہوئی متاثر کن ثابت ہوئی اللہ جزائے عطا فرمائے۔ ادارہ اتنی مختصر مدت میں جس معیار اور جہاں تک پہونچا ہے یہ ذمہ داران ادرہ کی محنت وکاوش کا ثمرہ ہے، اللہ تعالیٰ ادارہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

ادارہ میں دین کی دعوت اوراس کے تعارف کے لیے اگرخصوصی توجہ دیجائیگی توان شاء اللہ اس کے بہتر نتائج مرتب ہونگے ساتھ ہی ملت مسلمہ کی حقیقی ضرورت پوری ہوگی، بجا طور پر جس اخلاص اورللہیت کے ساتھ اساتذہ کرام اورخود حضرت مہتمم صاحب مصروف کار ہیں وہ قابل رشک ہے، اہل خیر مالی تعاون کے ذریعہ ممکنہ انداز سے ادارہ کے ترقی واستحکام کے لیے آگے آئے۔اوراللہ تعالیٰ سب کی خدمات کوشرف قبولیت سے نوازے۔

والسلام: محمد رفیق قاسمی (سکریٹری جماعت اسلامی ہند دہلی)۔ ۱۲/جنوری ۲۰۱۴ء ۔

عالیجناب ابوعاصم اعظمی صاحب (رکن اسمبلی مہاراشٹر)

آج بتاریخ ۲/جون ۲۰۱۲ء کومدرسہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دولت آباد اورنگ آباد میں حاضر ہونے کا شرف ہوا الحمدللہ بہت مسرت ہوئی دل سے دعانکلی آج اگر ہندوستان میں اسلام زندہ ہے توان حضرات کی محنت اورکاوشوں کی وجہ سے ہی زندہ ہے جو پوری جدو جہد کر کے لوگوں سے مدد مانگ مانگ کر مدارس اورمسجدیں قائم کررہے ہیں میں مدرسے کواوراس کے پورے علاقے کو دیکھ کر پہلے سے بہت متاثر ہوں میری دعاہے کہ اللہ تعالیٰ مدرسہ چلانے والوں کواس کا بھرپوراجردے۔آمین

ابوعاصم اعظمی۔

حضرت مولانا جمیل احمد صاحب سکروڈوی (استاذ دارالعلوم دیوبند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج ۱۲/شعبان ۱۴۳۶ھ مطابق ۳۱/مئی ۲۰۱۵ء کوختم مشکوۃ کی تقریب میں شرکت کے لیے دارالعلوم اورنگ آباد حاضری کا شرف حاصل ہوا جلسہ میں پورے پروگرام کو سننے اورمشکوۃ شریف کی آخری حدیث کے درس کی سعادت بھی حاصل ہوئی اس ادارے کواحقر پہلے سے جانتا ہے ایک مدت تک شہر میں کام کرتا رہا اب پہاڑوں کے دامن میں بھی خدمت انجام دے رہا ہے حضرت مفتی معزالدین صاحب قاسمی امیر شریعت جواس ادارے کے ذمہ دار اورروح رواں ہیں باصلاحیت بھی ہیں اور باصلاح بھی اللہ تعالیٰ نے انتظامی صلاحیت بھی کوٹ کوٹ کرر کھی ہے آپ کی نگرانی میں یہ ادارہ الحمدللہ خوب ترقی کرر ہا ہے ان شاء اللہ اگلے سال سے دورۂ حدیث کا آغاز ہورہا ہے اللہ تعالیٰ آسان فرمائے اس ادارے کا معیار تعلیم شروع ہی سے عمدہ ہے یہ ہی وجہ ہے کہ یہاں سے تعلیم حاصل کرکے جوطلباء دارالعلوم دیوبند اورملک کے دوسرے بڑے مدارس میں جاتے ہیں سب کا داخلہ ہوجاتا ہے حالانکہ یہ زمانہ مقابلہ جاتی امتحان کا ہے، اس ادرے کی ابھی بہت سے تعمیری ضروریات ہیں عامۃ المسلمین اگرتوجہ فرمائیں تو یہ تمام بہت آسانی سے ہوسکتا ہے، اللہ تعالیٰ اس ادارے کوترقیات سے سرفراز فرمائے۔آمین

جمیل احمد (استاذ دارالعلوم دیوبند)

حضرت مولانا خالد صاحب غازی پوری (استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزم راسخ ہے نشان قیس و شان کوہکن

عشق نے آباد کر ڈالے ہیں دشت و کوہسار

عزائم گر ہوں ہم دوش ثریا تو نہیں ڈر کچھ

پس مہر مبیں انجم کی تابانی نہیں جاتی

جامعہ اسلامیہ دار العلوم اورنگ آباد دولت آباد میں آج مؤرخہ ۳؍ستمبر ۲۰۱۴ء کو عصر کی نماز میں حاضری ہوئی طلباء سے بعد نماز خطاب کا بھی موقع ملا، اس ادارہ کو دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی درجہ حفظ کے علاوہ عربی درجات کے طلباء بھی مقیم جہت سے زیر تعلیم ہیں، اللہ تعالی اسا دارہ کو قبول فرمائے اور اس کے تشنہ کاموں کی تکمیل کے لیے غیبی وسائل مہیا فرمائے، آمین۔ادارہ ہر طرف کے تعان کا مستحق ہے لہذا اہل خیل حضرات سے تعاون کی پرزور اپیل کی جاتی ہے۔

فقط

خاکسار: محمد خالد ندوی خازی پوری (استاذ حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء) ۲۰۱۴/۹/۳ء

حضرت مولانا بلال عبد الحی حسنی (مہتمم مدرسہ ضیاء العلوم میدان پور رائے بریلی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج بتاریخ ۱۰؍ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ جامعہ اسلامیہ دار العلوم اورنگ آباد حاضری کا موقع ملا یہ مدرسہ پہاڑوں کے دامن میں تاریخی مقام دولت آباد میں واقع ہے، طلبہ میں کچھ کہنے کی بھی سعادت ملی، مولانا معز الدین صاحب مدظلہ العالی کی محنتوں کا ثمرہ ہے، الحمد للہ دورہ تک تعلیم کا نظم ہے اور طلبہ کی تعداد دوسو سے زائد ہے، یہاں آکر جنگل میں منگل کا سماں نظر آیا اللہ نے مولانا کو توفیق دی کہ انہوں نے اس ویرانہ کو جو کبھی بڑی بڑی آبادیوں پر بھاری تھا اب دوبارہ آباد کرنے کی ہمت کی ہے اللہ تعالیٰ مدد فرمائے اور ظاہری و باطنی ترقیات سے آراستہ فرمائے۔

بلال عبد الحی ۔ وارد حال دولت آباد۔ ۱۰؍ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

حضرت مولانا عبد القدیر صاحب عمری (دار العلوم دار الفلاح التعلیمیہ الخیریہ مدکھیڑ)

بسم الله الرحمن الرحيم

بتوفيق من الله تعالىٰ قد قمت بزيارة جامعة اسلامية دار العلوم .بمنطقة دولت آباد بمديرية اورنک آباد مهاراشترا بالهند و ذلک على دعوة شقيقنا الحبيب المفتی مولانا معز الدين حفظه الله و رعاه رئيس هذه الدار.

و قد قمت بتلمس نشاطاتها العلمية والبنائية والطلابية فوجدت ان لهذه الدار قوة روحانية من اللّٰه تعالی و انما یدل ذلک علی اخلاص مشرفهاالکریم المفتی معز الدین حفظه اللّٰه تعالیٰ و رعاه.

فأدعوا اللّٰـه أن یقـدر لهـذه الـدار بمزید التقدم و الازدهار فی جمیع مجالاتها الخیریة .انه ولی ذلک والقادر علیه. و صلی اللّٰه علی النبی الکریم و آله و سلم

المخلص:عبدالقدیر عبدالعزیز العمری (خادم دارالفلاح التعلیمیة و الخیریة)

مدکھیر،ناندیر، مهاراشترا. ۲۷/محرم الحرام ۱۴۳۶ھ

حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی (استاذ معہد ورکن مسلم پرسنل لا بورڈ)

بسم اللہ تعالیٰ

آج بروز پیر مؤرخہ ۳/دسمبر ۲۰۱۲ء قبل نماز ظہر حضرت حافظ محمد یوسف صاحب زید مجدھم (خلیفہ حضرت مولانا طلحہ صاحب دامت برکاتہم) کی معیت میں دارالعلوم دولت آباد حاضری ہوئی، اس سرزمین اولیاء پر اتنا بڑا اور منظّم دینی ادارہ دیکھ کر غیر معمولی خوشی ہوئی، جتنی تعریف مدرسہ کی سنی تھی اس سے زیادہ کارگذار اور فعال پایا، اور اس کی امید بندھی کہ آج کا یہ چھوٹا سا مدرسہ کل علاقے کا سب سے زیادہ مرکزی ادارہ اور جامعہ ہوگا، مدرسہ کی مسجد میں نماز ظہر پڑھی، عزیز طلباء سے کچھ گذارش کرنے کا موقع بھی ملا۔ اللہ پاک ادارہ کو ہمہ وجوہ ترقی دے اور اس پورے خطے کے لیے دین کا عظیم مرکز بنادے۔ (آمین یارب العلمین)

(حضرت مولانا محمد یوسف صاحب)

قلت آمین ولا أراضی لواحدة حتی اضم الیها ألف آمینا

محمد عمرین محفوظ رحمانی۔ (۲۰۱۲/۱۲/۳ء)

حضرت مولانا عبدالاحد ازہری (شیخ الحدیث وناظم معہد ملت مالیگاؤں)

باسمه تعالیٰ شأنه

آج بتاریخ ۶/نومبر ۲۰۱۰ء بروز سنیچر بوقت صبح دارالعلوم یک خانہ اورنگ آباد کی شاخ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم واقع دولت آباد میں حضرت قاضی شریعت مولانا عبدالاحد ازہری دامت برکاتھم کی امارت وسیادت میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ ہمارا یہ سفر اصلاً لاہے گاؤں تعلقہ اورنگ آباد ایک پروگرام میں شرکت کیلئے ہوا ہے، درمیان میں دولت آباد کے اس ادارے کی زیارت کیلئے ہمارا قافلہ رک گیا۔ حضرت مولانا مفتی معزالدین صاحب قاسمی ماشاء اللہ اس ادارے کے روحِ رواں ہیں۔ آپ کی سرکردگی میں دارالعلوم تعمیری وتعلیمی لائن میں آگے بڑھ رہا ہے۔ اور یہاں دامانِ کوہ میں ادارے کا وجود جنگل میں منگل کا سماں پیش کررہا ہے بقول حضرت امیر شریعت سادس وجنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ

جب موسم گل میں جوش جنوں بڑھتا ہے ترے دیوانوں کا
صدر شک چمن بن جاتا ہے پل بھر میں سماں ویرانوں کا

ہمارے اس قافلے میں مفتی حامد اظفر صاحب ملی رحمانی قاسمی اور حافظ فیاض صاحب شامل ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور ماضی کی شخصیت بحر تواج کے مصنف شیخ شہاب الدین دولت آبادی مرحوم کی طرح علم وفضل کے علمبردار اس ادارے سے فارغ ہوکر ادارے کی نیک نامی کا باعث بنیں۔ آمین

فقط طالب خیر ودعا: زبیر احمد ملی (استاذ معہد ملت مالیگاؤں)۔ ۲۸/ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ

عبدالاحد ازہری۔

حامد ظفر (خادم الافتاء والتدریس معہد ملت مالیگاؤں)

حضرت مولانا سلمان صاحب بجنوری (استاذ دارالعلوم دیوبند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداو مصليا، أما بعد!

آج گرامی مرتبت حضرت مولانا مفتی معزالدین صاحب قاسمی مدظلہ کے حکم پر اس ادارہ میں حاضری اور طلبہ میں کچھ کہنے کا موقع ملا، حضرات اساتذہ کرام سے ملاقات ہوئی۔ مدارس اسلامیہ تو ہر علاقہ کی ضرورت ہیں لیکن ان جیسے مقامات پر ان مدارس کو دیکھ کر آنکھوں کی ٹھنڈک کچھ اور ہی اندازے سے بڑھتی ہے کہ کفر وشرک کے ان ویرانوں میں ایمان ویقین کی شمعیں ایک بار بھر روشن ہیں۔ اس سے پہلے یہ علاقہ مسلم حکمرانوں کا پایۂ تخت رہا اور حضرت عالمگیر رحمہ اللہ کی شخصیت نے تو اس کو روحانی اور علمی اعتبار سے بھی مرکزی اہمیت عطاء کردی تھی۔ اب الحمدللہ ایک بار پھر یہ علمی وروحانی ہوائیں یہاں چل رہی ہیں۔

اس مدرسہ میں دورۂ حدیث شریف تک تعلیم جاری ہے اور دوسو سے زائد طلبہ مقیم ہیں یہ ان اساتذہ کرام کی محنت اور ہر علاقہ کی مرکزی شخصیت حضرت مولانا مفتی معزالدین مدظلہ کی برکات ہیں۔

اللہ رب العزت اس چمن کو تاقیامت آباد رکھے۔ آمین

والسلام: **محمد سلمان قاسمی بجنوری** (خادم تدریس دارالعلوم دیوبند) وارد حال اورنگ آباد۔

۱۸/شوال ۱۴۳۷ء۔ ۲۴۔ جولائی اتوار ۲۰۱۶ء

حضرت مولانا اسامہ صاحب کاندھلوی (ناظم جامعہ نصرۃ الاسلام کاندھلہ۔ یوپی)

الحمدللّٰہ رب العلمين والصلاة والسلام على سيدنا الأنبياء والمرسلين. أما بعده!

فقد أتيحت لى فرصة و للّٰه الحمد لزيارة "دار العلوم أورنگاباد" الكائن فى "دولت آباد" بمديرية "اورنگاباد" فى ۲/۲/۲۰۱۱ء ذلك برفقة شيخنا الأستاذ الفاضل المولانا نقيب الرحمن اورنكابادى.

فسعدت بها سعادة موفورة حيث وجدته معهدا تربويا فهو يهتم بالعلوم الاسلامية فى جو اسلامى نزيه و قويم، فى

بستان عناء أخضر فيما بين الأشجارو الحقول و الزهور والجبال.

نتمنى له السداد والتوفيق و نرجو من أهل الخير و التكرم بمزيد التعاون والعون و البربهذاالمدرسة.

ان اللّٰه لا يضيع أجرالمحسنين.

محمدأسامة الكاندهلوى (خادم جامعة نصرة الاسلام . كاندهلة)

حضرت مولانا محمد رضوان پالن پوری

حامدا و مصليا و مسلما أمابعد!

آج مؤرخہ یکم/ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ جو موافق ۷/مارچ ۲۰۱۱ء بروز پیر جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دولت آباد قبیل عصر حاضری ہوئی ، بندہ چونکہ پہلی مرتبہ حاضر ہوا ہے اور یہاں کے احوال وکوائف سے واقفیت نہیں رکھتا لیکن حضرت مولانا مفتی معزالدین صاحب دامت برکاتہم کی زیرسرپرستی چل رہا ہے اس لیے امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ ان شاءاللہ معیاری تعلیم وتربیت کا نظام ہوگا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس ادارے کے تعلیمی وتربیتی واخلاقی معیار کو بلند سے بلند تر فرمائیں اور ادارے کے تمام شعبوں کو روز افزوں ہرنوع کی ترقیات سے مالا مال فرمائیں، اور سرپرستوں اور اساتذہ و منتظمین وطلبہ کے آئندہ کے نیک عزائم کو عافیت سے پایۂ تکمیل تک پہنچائیں اور ادارے کی اپنی تمام ضروریات کی خزانۂ غیب سے کفالت فرمائیں، داخلی وخارجی فتنوں سے مامون ومحفوظ فرمائیں۔ والسلام۔ اساتذہ کو الحمدللہ نہایت بااخلاق پایا، اللہ تعالیٰ انھیں اپنی شایان شان اجرعظیم عطافرمائیں۔

محمد رضوان پالن پوری۔ دوشنبہ ۱۴۳۲ھ

حضرت مولانا رضوان الدین صاحب معروفی (شیخ الحدیث جامعہ اشاعت اکل کوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده و نصلى على رسوله الكريم! أما بعد

آج بتاریخ ۲۹/جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ بروز جمعہ عزیزی مولنا انوار احمد صاحب سلمہ کی رفاقت میں حضرت مولنا مفتی معزالدین صاحب کی دعوت پر دارالعلوم میں حاضری کا موقع میسر آیا، یہاں پر طلبہ واساتذہ سے ملاقاتیں ہوئیں، مدرسہ کے احوال وکوائف وتعلیمی عزائم کا اندازہ ہوا، جمعہ کا دن ہونیکے سبب تعلیمی استفادہ کا کوئی موقع نہیں مل سکا۔ مگر بتلائے گئے حالات اور ذمہ داروں کی فکریں اور اساتذہ کے جذباتِ خدمات خوش آئند ہیں اور ثمر آور بھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دارالعلوم کو پروان چڑھائے۔ اساتذہ کرام ومنتظمین کی خدمات کو قبول فرمائے۔ اور یہاں سے باعمل علماء وحفاظ کی جماعت تیار فرما کر عالم میں اسلام کی ہدایت عام فرمائے۔

والسلام: حضرت مولانا رضوان الدین صاحب معروفی (شیخ الحدیث جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا)

حضرت مولانا محمد آصف صاحب (استاذ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اشرفیہ راندیڑ)

باسمه الفتاح

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج بروز جمعرات ۷ار ربیع الثانی جامعہ دارالعلوم اورنگ آباد دولت آباد حاضری کے شرف سے مشرف ہوا، **فللّٰه الحمد و المنة** منتظمین عظام کی جانفشانی عرق ریزی اور خدمات جلیلہ کا شدت سے احساس ہوا۔اللہ تعالیٰ نے اس سرزمین کو اکابرین سے ایک خاص نسبت عطا فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ اس کے لیے جامعہ کو قبول فرمائے اور اس ادارے سے ایسے افراد پیدا فرمائے جو مستقبل میں قوم کی رہبری کر سکے اور اس ادارے کو ہر طرح کی مالی اور علمی، عملی اخلاقی دولت سے آباد فرمائے ، اور تمام تر منصوبات کی تکمیل اللہ تعالیٰ اپنے خزانۂ غیب سے فرمائے۔آمین

والسلام: دعاؤں کا طالب: **محمد آصف** (استاذ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم اشرفیہ راندیڑ)